وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (الجمعہ ۱۰)

"اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

نماز
اور
مسنون دعائیں

ترجمہ کے ساتھ

شائع کردہ

تنظیمِ اسلامی

دار الاسلام مرکز تنظیم اسلامی، ملتان روڈ چوہنگ لاہور، 53800
فون: 79-35473375 (042) ای میل: markaz@tanzeem.org
ویب: www.tanzeem.org

نام کتاب .... نماز اور مسنون دُعائیں

طبع اوّل تا ہفتم 2013ء تا 2019ء 12000

طبع ہشتم 2021ء 2200

ناشر .... شعبہ تعلیم و تربیت، تنظیم اسلامی

مقام اشاعت .... مرکز تنظیم اسلامی، ملتان روڈ چوہنگ لاہور

مطبع .... غنی گرافکس اینڈ پرنٹر، 9 رائل پارک لاہور

email: markaz@tanzeem.org
website: **www.tanzeem.org**

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

اختلاطِ ذکر وفکر 5

روز مرہ کی دعائیں 21

بیدار ہونے پر دعائیں 23

بیت الخلاء جانے پر دعا 26

بیت الخلا سے نکلنے پر دعا 27

لباس پہننے پر دعا 27

نیا لباس پہننے پر دعا 27

آئینہ دیکھنے پر دعا 28

کھانا کھالینے کے بعد کی دعائیں 29

کھانا کھلانے والے کے لیے مسنون دعا 29

میز بان کے لیے دعا 29

افطار کے موقع پر دعا 30

گھر سے نکلنے پر دعا 31

سیڑھیاں یا (بلندی) چڑھتے، اترتے وقت کی دعا 32

بازار جانے پر دعا 32

سوتے وقت کی دعائیں 32

بے خوابی کی دعا 35

اذکار مسنونہ 37

صبح وشام کے اذکار 41

رات کے اذکار 49

سونے سے پہلے تلاوتِ قرآن پاک کی فضیلت 49

رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم میں سے کیا کچھ پڑھنا چاہیے 49

عمومی اذکار 50

سید الاستغفار 52

الاسماء الحسنیٰ 53

نماز اور اس سے متعلقہ دعائیں 57

اذان کا جواب 59

اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا ... 59

اذان کے بعد کی دعا 59

وضو سے پہلے کی دعا 60

وضو سے فارغ ہونے پر دعا 61

مسجد کی طرف جاتے وقت دعا 61

مسجد میں داخل ہونے پر دعا 62

مسجد سے نکلنے پر دعا 62

نماز 63

دعائے استفتاح 63

رکوع اور سجدے کی مشترک دعائیں ... 66

رکوع سے اُٹھنے اور قومے کی دعائیں ... 66

سجدے کی تسبیح ودعائیں 67

آخری تشہد کی دعائیں 70

دعائے قنوت 72

قنوتِ نازلہ 74

نماز کے بعد کے اذکار 75

نماز کے بعد کی دعائیں 77

نمازِ جنازہ اور اس سے متعلقہ دعائیں 79

ایامِ مرض کا وظیفہ 81

مرض الموت کی دعا........................	81
نماز جنازہ کی دعائیں	83
نابالغ کے جنازے کی ماثور دعائیں....	85
بچے کے جنازے کی ایک جامع دعا	86
قبر میں اتارتے وقت کی دعا............	87
دعائے تعزیت	88
زیارتِ قبور پر دعا......................	88
مخصوص مواقع کی دعائیں	**89**
خطرے کے وقت کی دعائیں	91
مصائب و مشکلات کے وقت پر دعا	92
نقصان اور مصیبت (یا گمشدگی) کے وقت کی دعا	92
ازدواجی زندگی کی دعائیں	92
بچوں کو جن الفاظ کے ساتھ پناہ دی جائے .	93
جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا .	94
مبتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا....	94
ادائے قرض کی دعا......................	94
عیادت کے وقت کی دعا..................	95
بادل اور بارش کے وقت کی دعا	96
نیا چاند دیکھنے پر دعا	97
نیند میں ڈر جانے پر دعا..................	98
ذبح کرتے وقت کی دعا	99
قربانی کرتے وقت کی دعا	99
دعائے استخارہ........................	100
دعائے حاجت	101
حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا ..	102
سفر کی دعائیں	**103**
سواری پر بیٹھنے کی دعا....................	105
دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے	106
سفر سے واپسی پر	107
چند مسنون دعائیں	**109**
چند مسنون دعائیں	111
دعائے استعاذہ........................	122
دورِ فتن کی ایک ماثور دعا................	127
قرآنی دعائیں	**129**
درود شریف	**141**
فتنہ دجال سے تحفظ	**148**
نماز میں تشہد کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا	149
سورۃ الکہف کی تلاوت کو معمول بنانا	150
سورۃ الکہف کے اوّل و آخر کو حفظ کرنا ...	151
دجال کا آمنا سامنا......................	152
آیتِ الحرز (منزل)	
استشفا بالقرآن یعنی قرآن کریم سے علاج...	154
منزل کی ترتیب	156
قرآنی آیات کی فضیلت	157
متفرق سورتوں کی بعض آیات کی فضیلت پر مبنی ایک جامع روایت	158
قرآنِ پاک کے آخر میں سے پانچ سورتوں کی فضیلت	161
آیاتُ الحرز (منزل)................	162

اختلاطِ ذکر و فکر (۱)

بندۂ مومن کی شخصیت دو "بظاہر متضاد" صفات سے عبارت ہے، ایک کا تعلق باطن سے ہے جبکہ دوسری کا خارج سے، ایک کا تعلق قلب سے ہے تو دوسری کا جوارح سے، ایک کا تعلق ایمان سے ہے تو دوسری کا عمل سے!

بانی تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ، سورہ حجرات آیت نمبر ۱۵ کی رُو سے، حقیقی بندۂ مومن کی تعریف یوں فرمایا کرتے تھے کہ "جس کے دل میں یقین ہو اور عمل میں جہاد ظاہر ہو جائے، وہ حقیقی مومن ہے"۔ بندۂ مومن کی شخصیت کے یہ دو رُخ قرآنِ پاک میں کئی ایک مقامات پر بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم مقام سورہ آل عمران کا آخری رکوع ہے۔ اس موقع پر پہلے ایمان کا ذکر کیا گیا:

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ

ترجمہ: "اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی ندا دے رہا تھا کہ ایمان لاؤ اپنے ربّ پر' تو ہم ایمان لے آئے۔"

آگے چل کر عمل اور اس کے بعد ہجرت و جہاد کا تذکرہ فرمایا گیا:

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ اُضِيۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ

ترجمہ: "تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے

---

(۱) دیباچہ بہ موقع اشاعت چہارم

والے کے کسی عمل کو ضائع کرنے والا نہیں ہوں‘ خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم سب ایک دوسرے ہی میں سے ہو۔ سو جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور اُنھیں میری راہ میں ایذائیں پہنچائی گئیں اور جنھوں نے (میری راہ میں) جنگ کی اور جانیں بھی دے دیں، میں لازماً اُن سے اُن کی برائیوں کو دور کر دوں گا اور لازماً داخل کروں گا، انھیں ان باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔“

تو گویا ان آیات میں بندۂ مومن کی شخصیت یعنی اس کے ایمان سے لے کر عمل بلکہ ہجرت و جہاد تک کو جامعیت سے بیان فرمادیا گیا۔ ایک لطیف حقیقت یہ ہے کہ ایمان کا لفظی ذکر تو اس رکوع کے تقریباً وسط یعنی آیت نمبر ۱۹۳ میں ہے لیکن معنوی طور پر ایمان کا ذکر اس رکوع کے شروع ہی میں کر دیا گیا ہے:

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

ترجمہ: ”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے الٹ پھیر میں عقل مند لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں‘ کھڑے بھی‘ بیٹھے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی اور مزید غور و فکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں۔ اے ہمارے ربّ! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد تو پیدا نہیں کیا ہے۔ تو پاک ہے (اس سے کہ کوئی عبث کام کرے)‘ پس تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا!“

یہاں ایمان کا براہِ راست نہیں بلکہ ضمناً ذکر کیا گیا ہے اور یہ ذکرِ ایمانی، ذکر و فکر کے بیان میں پوشیدہ ہے جو حصول و تازگیٔ ایمان کا ذریعہ ہے۔ یہ ایمان کی پیدائش و افزائش کے ایک مکمل لائحہ عمل کا بیان ہے۔ تو ذکرِ ایمان ضمنی ہونے کے باوجود بہت ہی بھرپور ہے۔ بانیٔ تنظیمؒ اس لائحہ عمل کو سلوکِ قرآنی کا نام دے کر شاعرِ مشرق کی مضمون آفرینی پیش کیا

کرتے تھے:

ے فُقرِ قرآں؟ اختلاطِ ذکر و فکر　　فکر را کامل نہ دیدم جز بہ ذکر

(سلوکِ قرآنی چاہیے؟ وہ تو ذکر وفکر کا جامع ہے، میں تو فکر کو مکمل نہیں دیکھتا جب تک اس کے ساتھ ذکر شامل نہ ہو۔)

اختلاطِ ذکر وفکر کو علامہ کے پیرِ رومی نے یوں واضح فرمایا:

ے ایں قدر گفتیم باقی فکر کُن　　فکر گر جامد بود رو ذکر کُن

(اتنا تو ہم تمھیں بتائے دیتے ہیں باقی خود غور وفکر کرتے رہو، ہاں! اگر فکر میں کچھ جمود طاری ہونے لگے تو ذکر میں لگ جایا کرو۔)

پس عقل مند یا سلوکِ قرآنی پر گامزن لوگ وہی ہیں، جو اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور اپنے پہلو کے بل لیٹے بھی اور زمین و آسمان کی تخلیق میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ دو صفات ایسی ہیں کہ اگر انسان انھیں دانتوں سے پکڑ لے تو رسوخ فی الایمان کے درجے تک پہنچ سکتا ہے۔ فکر کے ایمان آفریں ہونے پر یہ فرمان خداوندی ہی خوب دلیل ہے:

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

[حمٓ السّجدہ: ۵۳]

ترجمہ: ”ہم عنقریب انھیں دکھائیں گے، کائنات میں بھی اور ان کے اپنے اندر بھی اپنی نشانیاں یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ یہی حق ہے۔“

امام ابن کثیرؒ نے عامر بن عبد قیس تابعیؒ سے نقل کیا، فرماتے ہیں کہ میں نے کئی ایک صحابہ کرام ﷡ سے سنا، فرماتے تھے کہ (اِنَّ ضِيَاءَ الْاِيْمَانِ اَوْ نُوْرَ الْاِيْمَانِ التَّفَكُّرُ) ”بے شک ایمان کی روشنی یا ایمان کا نور تفکر ہے۔“

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی نشانیوں پر غور وفکر اللہ کی محبت لایزال کا پیش خیمہ ہے۔ اس لیے کہ انسان اپنے اردگرد، یہاں وہاں، جہاں تہاں نظر کرے اسے کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا بلکہ ایک ہی ”مُنتظِم“ کی منظّم کائنات اسے نظر ہی نہیں بلکہ اپنی خدمت میں ہمہ تن مصروف

نظر آئے گی:

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ [الملک:۳]

ترجمہ: ''(وہ اللہ کہ) جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے۔ تم نہیں دیکھ پاؤ گے رحمٰن کی تخلیق میں کہیں کوئی فرق۔ پھر لوٹاؤ نگاہ کو کیا تمھیں کہیں کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟''

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ [البقرۃ:۲۹]

ترجمہ: ''وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ بھی زمین میں ہے۔''

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ [لقمان:۲۰]

ترجمہ: ''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اُس نے اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں تم پر مکمل کر دی ہیں۔''

پس اگر ابنِ آدم ''کھول آنکھ، زمین دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ'' کا مظاہرہ کرے تو وہ ان مظاہر کے پردے میں ''جلوۂ بے پردہ'' کا مشاہدہ ضرور کرے گا اور پردۂ زنگاری کے چھپے ''محبوب'' سے بالآخر محبت کر کے رہے گا۔

اسی جانب نبی اکرم ﷺ نے اشارہ فرمایا:

((اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا یَغْذُوْكُمْ مِنْ نِعَمِهٖ)) (سنن ترمذی)

ترجمہ: ''اللہ سے محبت کرو بسبب اس کے کہ وہ تمھیں اپنی نعمتوں سے نواز رہا ہے۔''

تو معلوم ہوا کہ اللہ کی نشانیوں اور نعمتوں میں غور کرنا اس کی محبت اور اس پر ایمان و ایقان کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے۔ تفکر چونکہ اللہ کی محبت کا ذریعہ ہے اسی لیے اسے عبادت بھی قرار دیا گیا۔

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کتاب الزہد میں نقل فرماتے ہیں کہ امّ الدرداء رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی افضل عبادت کیا تھی؟ فرمایا: (اَلتَّفَکُّرُ وَالْاِعْتِبَارُ) یعنی ''غوروفکر''۔

شمائل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ وصف بیان ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (دَائِمُ الْفِکْرَۃِ) ''مستقل طور پر غوروفکر کرنے والے'' تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ :-

((اَنْ یَّکُوْنَ صَمْتِیْ فِکْرًا وَنُطْقِیْ ذِکْرًا وَنَظَرِیْ عِبْرَۃً))(مشکوۃ)

ترجمہ: ''میری خاموشی مبنی بر تفکر، میرا سخن مبنی بر ذکر اور میری نظر مبنی بر عبرت ہو''۔

عطا بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ اور عبید بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور عرض کرتے ہیں ''ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ بیان کیجیے جو آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے'' فرماتی ہیں ''مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبھی واقعات پیارے ہیں البتہ ایک واقعہ بہت ہی پیارا ہے کہ ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا ''عائشہ! مجھے اجازت دو کہ میں آج رات (بھر) اپنے رب کی عبادت کروں'' میں نے عرض کیا ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کا قرب بہت محبوب ہے لیکن آپ کی خوشی بھی عزیز ہے''۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور پھر اتنا روئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رُخسارِ مبارک تر ہو گئے۔ اس کے بعد پھر روئے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریشِ مبارک بھی تر ہو گئی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم روتے رہے اور اتنا روئے کہ زمین بھی گیلی ہو گئی۔ اتنے میں صبح ہو گئی اور بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی خبر دینے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روتے دیکھ کر کہا ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں اتنی مشقت کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کی مغفرت فرما دی ہے؟'' اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں، جس نے آج کی رات مجھ پر یہ آیات نازل فرمائی ہیں''۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ

لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۚ آخر سورت تک کی آیات تلاوت کیں اور پھر فرمایا:

((وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ لِمَنْ قَرَأَهَا وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيْهَا))

ترجمہ: ''تباہ ہوجائے، برباد ہوجائے، ہلاک ہوجائے وہ شخص جو ان آیات کی تلاوت توکرے لیکن ان میں تفکر نہ کرے۔'' (صحیح ابن حبان)

سلوکِ قرآنی میں فکر کا دوسرا ''جوڑی دار'' ذکر ہے اور یہ بھی بندۂ مومن کی ایک مستقل صفت ہے۔ جس کا ذکر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خاص اہتمام سے فرمایا ہے:

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ [الاحزاب: ۳۵]

ترجمہ: ''اور اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذکر کرنے والی عورتیں''۔

ذکر وفکر کو ملا کر ذکر کرنے میں یہ بھی نصیحت پوشیدہ ہے کہ ذکر مبنی بر تفکر وسمجھ ہونا چاہیے۔ بانی تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ، سورہ آل عمران کی مذکورہ بالا آیت کے ذیل میں لکھتے ہیں: ''یہاں ذکر سے مراد یہ ہے کہ زبان سے اللہ تعالیٰ کی تحمید، تسبیح، تہلیل اور تمجید کے کلماتِ مسنونہ کی ادائیگی بھی جاری رہے اور دل میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کے حاضر وناظر، سمیع وبصیر، علیم وخبیر اور حفیظ ورقیب (نگران) ہونے کا یقین بھی موجود رہے''۔ (۱)

مطلب یہ کہ ذکر کے مکمل فوائد تب ہی حاصل ہوں گے، جب انسان شعوری طور پر ذکر کرے گا۔ اگر چہ غیر شعوری ذکر کا کچھ نہ کچھ اجر وثواب ضرور ملے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کو روحانی زندگی کا ذریعہ قرار دیا اور فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِیْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا يَذْكُرُهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَيِّتِ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا ان کی (باہم) مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے''۔

ظاہر ہے یہاں زندگی سے حیات جسمانی نہیں بلکہ قلب وروح کی زندگی، روحانی

(۱) منتخب نصاب، جلد اول، ص ۱۶۵

بالیدگی اور ایمان کی تر و تازگی مراد ہے، بقول شاعر:

؎ دلِ مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ

اس روحانی موت کو رسول اللہ ﷺ نے ''قساوتِ قلبی'' سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا:

((لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ قَسْوَةٌ لِّلْقَلْبِ وَإِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِيْ)) (سنن الترمذی)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام مت کیا کرو کیونکہ ذکر اللہ کے بغیر کثرتِ کلام دل کی سختی کا باعث ہے اور اللہ سے سب سے زیادہ دور، سخت دل لوگ ہوتے ہیں''۔

یاد رہنا چاہیے کہ ''راہِ نجات'' کے سنگ ہائے میل میں سے ایک اہم ذکر بھی ہے، فرمایا:

((مَا عَمِلَ اٰدَمِيٌّ عَمَلًا قَطُّ اَنْجٰى لَهٗ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ''آدمی جو بھی اعمال کرتا ہے ان میں ذکر سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے نجات دلانے والا کوئی عمل نہیں ہے''۔

ذکر کا ذریعۂ نجات ہونا یوں بھی سمجھ آتا ہے کہ ایک طرف تو یہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے:

((اَلْمُسْتَهْتَرُوْنَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَثْقَالَهُمْ فَيَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِفَافًا)) (سنن ترمذی)

ترجمہ: ''اللہ کے ذکر میں فریفتگی کا مظاہرہ کرنے والے، ذکر اُن سے (گناہوں کا) بوجھ گرا دیتا ہے اور قیامت کے دن یہ لوگ (گناہوں کے) بوجھ سے ہلکے پھلکے پیش ہوں گے۔''

دوسری طرف یہ انسان کو اغوائے شیطان سے بھی بچانے والا ہے:

((اَلْعَبْدُ لَا یَنْجُوْ مِنَ الشَّیْطَانِ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ)) (سنن ترمذی)

ترجمہ: ''انسان کا معاملہ یہ ہے کہ وہ ذکر اللہ کے بغیر خود کو شیطان سے نہیں بچا سکتا''۔

تیسری طرف یہ ذکر نیکیوں کے اکتساب اور تزکیہ نفس بلکہ فرائض کی ادائیگی تک میں معاون ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے تجویز فرمایا:

((مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ اللَّيْلِ اَنْ يُكَابِدَهٗ، وَبَخِلَ بِالْمَالِ اَنْ يُنْفِقَهٗ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ اَنْ يُجَاهِدَهٗ، فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللّٰهِ))

(الصحیح الترغیب و الترهیب و کتاب الذکر للدمیاطی)

ترجمہ: ''تم میں سے جو شخص رات کی عبادت کی مشقت نہ اٹھا سکے، اور بخل کی وجہ سے مال نہ خرچ کر سکے اور بزدلی کے سبب دشمن سے جہاد نہ کر سکے تو اسے چاہیے کہ اللہ کے ذکر میں کثرت کرے۔''

ذکر کی عظمت وافادیت پر یہ حدیث حرفِ آخر ہے۔ کثرتِ ذکر کوئی ''راہِ فرار'' نہیں بلکہ وہ ''راہِ قرار'' ہے جو انسان کو بندگیٔ رب میں ثبات وقرار عطا کرتی ہے۔ اس کی برکت سے مذکورہ بالا کمزوریوں کا علاج ہو جاتا ہے اور انسان نیکی میں آگے بڑھنے لگتا ہے۔

چوتھی جانب ذکر، اعمال کے اجر وثواب کو بڑھا دیتا ہے:

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سا آدمی جہاد میں سب سے بڑھ کر اجر پانے والا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَكْثَرُهُمْ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ذِكْرًا))

ترجمہ: ''وہ مجاہد جو اللہ تبارک وتعالیٰ کا زیادہ ذکر کرنے والا ہے''۔

پھر پوچھا گیا ''روزہ داروں میں زیادہ اجر پانے والا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان میں سے اللہ تعالیٰ کا زیادہ ذکر کرنے والا'' پھر نماز، زکوۃ، حج اور صدقہ کے اجر کے بارے میں پوچھا گیا تو تمام چیزوں کے جواب میں اللہ کے رسول ﷺ یہی فرماتے رہے ''اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والا اجر میں بھی زیادہ ہے''۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا:

((یَا اَبَا حَفْصٍ ذَهَبَ الذَّاکِرُوْنَ بِکُلِّ خَیْرٍ))

ترجمہ: "اے ابو حفص اللہ کا ذکر کرنے والے تو کل کا کل خیر لے گئے۔"

تب رسول اللہ ﷺ نے تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: ((اَجَلْ)) "ہاں ایسا ہی ہے"۔ (مسند احمد)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے نصیحت کی درخواست کی تو فرمایا:

((عَلَیْكَ بِتَقْوَی اللهِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَاذْكُرِ اللهَ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ، وَشَجَرٍ)) (مجمع الزوائد وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ)

ترجمہ: "اللہ کا تقوی لازم پکڑو اپنی پوری استطاعت کے مطابق اور اللہ کا ذکر کرو ہر پتھر اور شجر کے پاس۔"

ذکر ایک فیض روحانی تو ہے ہی لیکن اس کے آفاقی ثمرات بھی ہیں کہ عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((اِنَّ الْجَبَلَ یُنَادِي الْجَبَلَ بِاسْمِهٖ: اَيْ فُلَانُ هَلْ مَرَّ بِكَ [الْیَوْمَ] اَحَدٌ ذَكَرَ اللهَ؟ فَاِذَا قَالَ: نَعَمْ اِسْتَبْشَرَ))(مجمع الزوائد)

ترجمہ: "بے شک پہاڑ ایک دوسرے کا نام لے کر پوچھتے ہیں اے فلاں کیا آج کے دن تم پر سے کوئی اللہ کا ذکر کرنے والا گزرا۔ پس جب وہ ہاں میں جواب دیتا ہے تو وہ کہتا ہے تجھے بشارت ہو۔"

ذکر کے فوائد بہت کثرت سے بیان کیے گئے ہیں۔ امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے الوابل الصیب من الکلم الطیب میں یہ فرمانے کے بعد کہ ذکر کے ایک سو سے زائد فوائد ہیں، تہتر (۷۳) فوائد مفصل بیان کیے ہیں، ان میں چوٹی کا فائدہ یہ ہے کہ ذکر اللہ معیتِ خداوندی کا ایک ذریعہ بھی ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا مَعَ عَبْدِيْ حَیْثُمَا ذَكَرَنِيْ وَتَحَرَّكَتْ بِيْ

شَفَتَاهُ)) (ابن ماجہ مسنداً و البخاری تعلیقاً)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب بھی وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر سے ہلتے رہتے ہیں۔''

یہ بشارت کیا کم ہے کہ اللہ کا ذکر کرنے سے وہ بھی ہمیں یاد کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنے رب کی طرف سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتا ہے:

((يَا ابْنَ آدَمَ، إِذَا ذَكَرْتَنِيْ خَالِيًا ذَكَرْتُكَ خَالِيًا، وَإِذَا ذَكَرْتَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُكَ فِيْ مَلَإٍ خَيْرٍ مِنَ الَّذِينَ تَذْكُرُنِيْ فِيهِمْ)) (مجمع الزوائد ورجالہ ثقات)

ترجمہ: '' اے ابنِ آدم اگر تو مجھے تنہائی میں یاد کرے گا تو میں بھی تجھے تنہائی میں یاد کروں گا اور اگر تو مجھے مجلس میں یاد کرے گا تو میں تجھے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں یاد کروں گا۔''

رسول اللہ ﷺ کی ذات عالی صفات میں صفتِ فکر کی طرح صفتِ ذکر بھی بدرجۂ اَتم موجود تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ))

(صحیح بخاری)

ترجمہ: ''رسول اللہ ﷺ ہر وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہا کرتے تھے''۔

حضرت علیؓ کہتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَقُوْمُ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا عَلٰى ذِكْرٍ [وَفِيْ نُسْخَةٍ ذِكْرِ اللّٰهِ])) (شمائل الترمذی)

ترجمہ: ''رسول اللہ ﷺ نہیں کھڑے ہوتے تھے اور نہ بیٹھا کرتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ''۔

((كَانَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيْلُ الصَّلَاةَ وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ)) (صحیح الجامع الصغیر)

ترجمہ: ''نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام ذکر کثرت سے کیا کرتے، بے فائدہ باتوں سے اجتناب کیا کرتے، نماز لمبی پڑھا کرتے اور خطبہ مختصر ارشاد فرمایا کرتے''۔

ذکر کی عظمت اس میں بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ اللہ سے اس کی توفیق مانگا کرتے تھے:

((رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا)) (ترمذی)

ترجمہ: ''اے اللہ مجھے خوب شکر کرنے والا اور خوب ذکر کرنے والا بنا دے''

((اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ)) (الجامع الكبير)

ترجمہ: ''اے اللہ میرے دل کے کانوں کو اپنے ذکر کے لیے کھول دے''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے یہ دعا سنی اور میں تا حیات اسے اختیار کیے رکھوں گا میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ، وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ، وَاَتْبَعُ نَصِيْحَتَكَ، وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ)) (مسند أحمد)

ترجمہ: ''اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ تیرا خوب شکر کیا کروں اور تیرا بہت ذکر کیا کروں اور تیری نصیحتوں کی پیروی کروں اور تیری تاکیدوں کی محافظت کروں''۔

نبی اکرم ﷺ نے نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تاکید بھی کی ہے:

((اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

(سنن أبي داؤد، مسند احمد)

ترجمہ: ''اے اللہ میری مدد فرما، اپنے ذکر پر، اپنے شکر اور اچھی عبادت پر''

یہ نکتہ بھی ذہن میں رہنا چاہیے کہ ان دعاؤں میں ذکر کے ساتھ فکر کا لفظ نہیں آیا بلکہ شکر کا لفظ لایا جا رہا ہے اس لیے کہ فکر سے مقصود، منعم کی پہچان اور اس کا حاصل شکر ہی ہے۔

یہ تو ذکر کے فوائد کا بیان تھا، ذکر الٰہی سے غفلت کی آفتوں کو کیا پوچھئے، حسرت و ندامت ہی کافی ہے جو ذکر سے غفلت کی پاداش میں گلو گفنی بنا دی جائے گی:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا فَلَمْ يَذْكُرُوا اللهَ، اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ

تِرَةً، وَمَا مِنْ رَّجُلٍ مَشٰی طَرِیْقًا فَلَمْ یَذْکُرِ اللہَ، اِلَّا کَانَ عَلَیْهِ تِرَةً، وَمَا مِنْ رَّجُلٍ اٰوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ فَلَمْ یَذْکُرِ اللہَ، اِلَّا کَانَ عَلَیْهِ تِرَةً)) (مسند احمد)

ترجمہ: ''کچھ لوگ کسی جگہ بیٹھیں اور اللہ کا ذکر نہ کریں تو یہ بیٹھک ان کے لیے باعثِ حسرت وندامت ہوگی اور جو شخص کسی راستے پہ چلے اور وہ اللہ کا ذکر نہ کرے تو یہ چلنا اس کے لیے باعثِ حسرت وندامت ہوگا اور جو آدمی اپنے بستر پہ لیٹا اور اللہ کا ذکر نہ کیا تو یہ لیٹنا اس کے لیے باعثِ حسرت وندامت ہوگا''۔

ذکر اللہ کے ساتھ ذکر رسول ﷺ یعنی درود وسلام بھی پیش نظر رہنا چاہیے:

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِیْ مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوْا، وَلَمْ یَذْکُرُوا اللہَ عَزَّوَجَلَّ، وَیُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ ﷺ اِلَّا کَانَ مَجْلِسُهُمْ تِرَةً عَلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ''کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور پھر وہ اٹھ کر چلے گئے اور انھوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا تو یہ مجلس بروزِ قیامت ان کے لیے باعثِ ندامت ہوگی''۔

محرومِ ذکر کی حسرت وندامت جنت میں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑے گی:

((وَاِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ''اگر وہ جنت میں داخل ہوں تو ثواب میں کمی پر حسرت کریں گے''۔

((لَیْسَ یَتَحَسَّرُ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَّا عَلٰی سَاعَةٍ مَّرَّتْ بِهِمْ لَمْ یَذْکُرُوا اللہَ فِیْهَا)) (المعجم الکبیر)

ترجمہ: ''اہلِ جنت کو کوئی حسرت نہیں ہوگی سوائے اس گھڑی کے جو اللہ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہوگی''۔

اعراضِ ذکر کی روش پہ گامزن لوگوں کی مذمت، رسول اللہ ﷺ نے یوں بھی فرمائی:

((مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُوْنَ اللهَ فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَّكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً))(سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ''کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوں اور اس میں وہ اللہ کا ذکر نہ کریں تو ان کی مجلس کی مثال گدھے کی بدبودار گلی سڑی لاش کی طرح ہے اور یہ مجلس ان کے لیے باعثِ ندامت وحسرت ہوگی''۔

ذکر کی اسی اہمیت کے پیش نظر علمائے کرام مختلف مجموعہ ہائے اذکار ترتیب دیتے رہے۔ انھی کی پیروی میں زیرِنظر مجموعہ ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں شامل بعض اذکار تو مختلف عبادات، روزمرہ معمولات جبکہ بعض اہم مواقع کے ساتھ مخصوص ہیں، جنھیں یاد کر کے معمول بنانے کی ضرورت ہے۔ بعض صبح وشام اور بعض رات کو پڑھنے کے ہیں۔ ان اذکار اور دعاؤں کی بابت چند امور سمجھنے کے ہیں:

مسنون دعاؤں کی بات تو یہ ہے کہ انھیں یاد کر کے، دعا مانگنے میں استعمال کرنا یقیناً افضل صورت ہے لیکن یہ بہرحال ابتداً آسان نہیں ہے۔ علمائے کرام نے اس کا یہ حل تجویز کیا ہے کہ ان دعاؤں کا کتابچہ سامنے رکھ کر بطور ناظرہ اس طرح پڑھ لینا چاہیے کہ ترجمہ پر بھی نظر رہے۔ اگر صبح وشام کے وظیفے کے طور پر یہ اذکار (مکمل یا ان کا کچھ حصہ) پڑھ لیا جاتا رہے تو تجربہ شاہد ہے کہ رفتہ رفتہ انسان کو یہ اذکار یاد بھی ہوتے رہتے ہیں اور آہستہ آہستہ موقع ومحل کے مطابق انھیں پڑھنے کا دھیان بھی آنے لگتا ہے۔

رہا وقت کا بیان تو صبح کے اذکار کا افضل وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے اور شام کے اذکار کا افضل وقت نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں اس کی جانب اشارہ کیا گیا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ [الاحزاب]

ترجمہ: ''اے اہل ایمان! اللہ کا ذکر کیا کرو کثرت کے ساتھ۔ اور صبح وشام اس کی تسبیح

کرتے رہو۔'' (بیان القرآن)

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٥٥﴾ [غافر]

ترجمہ: ''اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے شام کو بھی اور صبح کو بھی۔''

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ [قٓ]

ترجمہ: ''اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے سورج طلوع ہونے سے قبل اور غروب ہونے سے قبل۔ اور رات کے حصوں میں بھی اس کی تسبیح بیان کرو اور سجدوں (نمازوں) کے بعد بھی۔''

انھی اشارات کی وضاحت، رسول اللہ ﷺ کے فرامین مبارکہ میں ملتی ہے:

((مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَاَجْرِ حَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ، تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ)) (الترمذی)

ترجمہ: ''جو شخص نماز فجر پڑھ کر بیٹھا رہا اور اللہ کے ذکر میں مشغول رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور پھر اس نے (کم از کم) دو رکعت نماز پڑھی تو اس کے لیے حج اور عمرے کا ثواب ہے، مکمل ثواب، مکمل ثواب، مکمل ثواب!!''

((لَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً مِنْ وَّلَدِ اِسْمَاعِيْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ اَرْبَعَةً))

(سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ''مجھے نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک مشغولِ ذکر لوگوں کے ساتھ بیٹھنا

بنی اسماعیل کے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک، اللہ کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا، مجھے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔''

یہ تو افضل وقت کا بیان ہوا، البتہ علمائے کرام نے سہولت ورخصت کا لحاظ رکھتے ہوئے صراحت سے بیان کیا ہے کہ صبح کے اذکار طلوع آفتاب کے بعد بلکہ ظہر تک بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح شام کے اذکار مغرب اور عشاء کے درمیان یا سونے سے قبل، حتیٰ کہ صبح صادق سے قبل کسی بھی وقت پڑھے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی دینی یا دنیوی مصروفیت کی وجہ سے نمازِ فجر سے لے کر طلوعِ آفتاب اور نمازِ عصر تا غروب آفتاب تک کا یہ پورا وقت ذکر میں نہ لگایا جاسکے تو اس کا کچھ حصہ بھی اس کام میں لگانا برکت ورحمت سے خالی نہیں ہے۔ آج کل کے کاروبار اور ملازمت کے اوقات کے لحاظ سے اس رخصت کا بیان بہت ضروری ہے تاکہ کوئی انسان ذکر سے محروم نہ رہے اور اپنے احوال وظروف کے اعتبار سے اذکار کا معمول بنا سکے۔ احادیث میں رات اور شام کے اذکار کا بیان الگ الگ ہوا ہے لہٰذا افضل تو یہ ہے کہ شام کے اذکار، شام کو ہی پڑھے جائیں اور رات کے اذکار رات کو ہی پڑھے جائیں لیکن گنجائش یہ بھی ہے کہ دونوں کے لیے ایک ہی وقت خاص کرلیا جائے۔

یہ بھی ذہن میں رہنا چاہیے کہ اگر کسی کا نصابِ تلاوت، اذکار یا وظائف کسی مجبوری کی وجہ سے وقت پر ادا نہ ہوسکیں تو چاہیے کہ کسی دوسرے وقت میں اس کو پڑھ لے تاکہ ناغہ نہ ہو جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ))

(صحیح مسلم)

ترجمہ: ''جو شخص اپنا کُل وظیفہ یا اس میں سے کچھ مکمل کیے بغیر سو گیا تو اسے چاہیے کہ فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کسی وقت پڑھ لے اور اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کے لیے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے رات ہی کو پڑھا''۔

امام نوویؒ ''کتاب الاذکار'' میں لکھتے ہیں کہ ''اگر کسی کا وظیفہ چھوٹ جائے تو ناغہ کرنے کی بجائے دوسرے وقت میں اس کو پڑھ لیا کرے، کیونکہ ناغہ کرنے سے ترک کی عادت بنتی چلی جائے گی اور آہستہ آہستہ وظیفہ متروک ہی ہو جائے گا۔''

جہاں تک مقدار نصاب کا تعلق ہے تو ابتدائی طور پر اپنے لیے آسان وظیفہ طے کریں اور پھر حتی الامکان اس کی پابندی کریں گویا زیادہ زور مقدار پر نہیں بلکہ تکرارِ روزانہ پہ رہنا چاہیے، فرمان نبوی ﷺ ہے:

(اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ) (متفق علیہ)

ترجمہ: ''اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہی ہیں جو مستقل کیے جائیں چاہے کم ہی کیوں نہ ہوں۔''

مرقاۃ شرح مشکوۃ میں مذکور ہے کہ ''مستقل عمل ہی سے انسان کو اعمال کے ساتھ الفت ومحبت واُنس حاصل ہوتی ہے اور اس حدیث سے وظائف واَوراد کے ترک پر نکیر کی جاتی ہے'' پس چاہیے کہ ذکر وفکر پر مبنی اس سلوکِ قرآنی کا ''سالک'' بنا جائے، چاہے روزانہ چند منٹ ہی سہی لیکن ''ذکر وفکر'' کے لیے وقت خاص کیا جائے اور اگر متعین وقت میں اہتمام نہ ہو سکے تو کسی دوسرے موقع پر اس کی تلافی کر لی جائے۔

(حافظ عاکف سعید عفی عنہ)

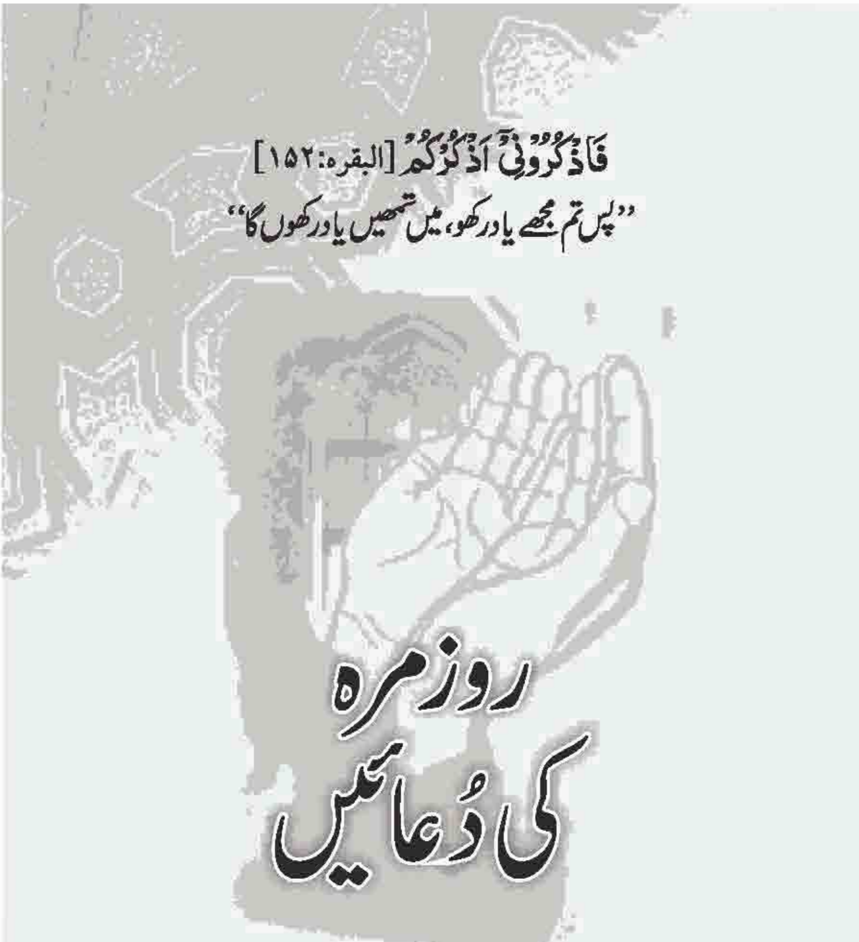

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ [البقرہ:۱۵۲]

’’پس تم مجھے یاد رکھو، میں تمھیں یاد رکھوں گا‘‘

روزمرہ کی دُعائیں

روزمرہ کی دعائیں

بیدار ہونے پر دعائیں 23
تہجد کے وقت بیدار ہونے پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول 24
بیت الخلاء جانے پر دعا 26
بیت الخلا سے نکلنے پر دعا 26
ضرورتاً ستر کھولنے پر دعا 27
لباس پہننے پر دعا 27
نیا لباس پہننے پر دعا 27
آئینہ دیکھنے پر دعا 28
کھانا شروع کرنے پر دعا 28
درمیان میں پڑھنے کی دعا 28
کھانا کھا لینے کے بعد کی دعائیں 28
دودھ پینے پر دعا 29
کھانا کھلانے والے کے لیے مسنون دعا 29
میزبان کے لیے دعا 29
حسن سلوک کے جواب میں یہ کہنا چاہیے 30
افطار کے موقع پر دعا 30
افطار کرانے والے کے لیے دعا 30
گھر سے نکلنے پر دعا 30
گھر سے نکلتے وقت نگاہ آسمان کی طرف اُٹھا کر کہے 31
گھر میں داخل ہونے پر دعا 31
سیڑھیاں یا (بلندی) چڑھتے، اترتے وقت کی دعا 31
بازار جانے پر دعا 32
سوتے وقت کی دعائیں 32
بے خوابی کی دعا 35

بیدار ہونے پر دُعائیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ''کل شکر اور ثناء اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ((رَبِّ اغْفِرْ لِیْ))

(صحیح بخاری، سنن ابی داؤد، مسند احمد)

ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے کل تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ جو بلند شان عظمت والا ہے''۔ ''اے میرے رب! مجھے بخش دے۔''

☆ جو شخص رات کے کسی حصہ میں بیدار ہوا اور یہ دُعا مانگے یا اس کے ساتھ مزید کوئی دُعا شامل کرلے تو اس کی دُعا قبول ہوگی اور اگر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز قبول کی جائے گی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِكْرِهٖ (ترمذی)

ترجمہ: ''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت وصحت دی اور میری روح لوٹائی اور مجھے اپنی یاد کی توفیق دی۔''

نوٹ: صفحہ نمبر 36 پر حمد کے مفہوم کے لیے وضاحت کی گئی ہے کہ حمد، تعریف اور شکر کے مجموعے کا نام ہے۔

تہجد کے وقت بیدار ہونے پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا معمول:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہونے کے بعد آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرماتے پھر مسواک کے ساتھ وضو فرما کر تہجد کی نماز ادا فرماتے۔(صحیح مسلم ابن حبان)

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی
جُنُوْبِهِمْ وَ یَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا
وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ
مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ
اُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَ
بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ
لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع [آل عمران]

ترجمہ: ”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے الٹ پھیر میں عقل مند لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی اور مزید غور وفکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور یہ کہتے ہیں (اے ہمارے رب) تو نے یہ سب بے مقصد تو پیدا نہیں کیا ہے تو پاک ہے (اُس سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! جس کو تو نے داخل کر دیا آگ میں بے شک اُس کو تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سُنا جو ایمان کی ندا دے رہا تھا کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں موت دینا اپنے نیکوکار (اور وفادار) بندوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب، ہمیں عطا فرما وہ سب کچھ جس کا تو نے وعدہ کیا ہے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے اور ہمیں رسوا نہ کرنا قیامت کے دن یقیناً تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ تو اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کی اور فرمایا کہ میں تم میں سے عمل کرنے والے کے کسی عمل کو ضائع کرنے والا نہیں ہوں، خواہ وہ مرد ہو یا

عورت، تم سب ایک دوسرے ہی میں سے ہو، سو جنھوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جنھیں میری راہ میں ایذائیں پہنچائی گئیں اور جنھوں نے (میری راہ میں) جنگ کی اور جانیں بھی دیں، میں لازماً اُن سے اُن کی برائیوں کو دور کردوں گا اور داخل کروں گا انھیں ان باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بدلہ ہوگا اللہ کے پاس سے اور بہترین بدلہ تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ (اے نبی ﷺ) آپ کو شہروں کے اندر ان کافروں کی چلت پھرت دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ تو بس تھوڑا سا فائدہ اُٹھانا ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ اُن کے لیے ابتدائی مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے اور مزید جو اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے نیکوکاروں کے لیے۔ اور بے شک اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں وہ اللہ کی آیات کو حقیر قیمت میں فروخت نہیں کرتے ایسے ہی لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے۔ یقیناً اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ اے اہل ایمان! صبر کرو اور صبر میں اپنے دشمنوں سے بڑھ جاؤ اور مربوط رہو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رکھو تاکہ تم فلاح پاؤ۔"

بیت الخلاء جانے پر دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

(سنن ابی داؤد، مصنف ابن ابی شیبہ، سنن سعید بن منصور)

ترجمہ: "اللہ کے نام سے، یا اللہ! میں ناپاک جنوں اور جننیوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

☆ آپ ﷺ نے فرمایا رفع حاجت کی جگہوں پر شیاطین موجود ہوتے ہیں پس تم دعا کا اہتمام کیا کرو نیز آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھنے کو جنوں کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان حجاب قرار دیا ہے۔

بیت الخلاء سے نکلنے پر دُعا:

((غُفْرَانَكَ)) (ترمذی و ابن ماجہ)

ترجمہ: "اے اللہ! تیری مغفرت کا طلبگار ہوں۔"

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ)) (ترمذی)

ترجمہ: "اللہ کے لیے حمد و شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ گندگی دور فرمائی اور مجھے سکون بخشا۔"

ضرورتاً ستر کھولنے سے قبل دعا:

(بِسْمِ اللّٰهِ)

ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ۔" (سنن ابن ماجہ)

لباس پہننے پر دعا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: "اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور اس نے مجھے میری کسی بھی طاقت اور قوت کے بغیر یہ رزق عطا فرمایا۔"

☆ آپ نے اس دعا کے اہتمام پر مغفرت کی خبر دی ہے۔

نیا لباس پہننے پر دُعا:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ))

(مسند احمد)

ترجمہ: "اے اللہ! تیرے ہی لیے کل تعریف ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے اس لباس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے اس

مقصد کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس لباس کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں اور جس مقصد کے لیے بنایا گیا اس مقصد کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا أُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ)) (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''سب حمد و شکر اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں اور اس کے ذریعے میں اپنی زندگی میں خوبصورتی اور زینت کا اہتمام کرتا ہوں۔''

☆ اس دعا کے اہتمام کے بعد، پرانے کپڑے صدقہ کر دینے پر زندگی اور بعد از زندگی اللہ کی حفاظت کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

آئینہ دیکھنے پر دعا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَسَّنَ خَلْقِیْ اَللّٰهُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ)) (شعب الایمان، ابن السنی)

ترجمہ: ''اللہ کا شکر ہے جس نے میری اچھی صورت بنائی، اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق بھی بہترین کر دے''۔

کھانا شروع کرنے پر دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)۔''

درمیان میں پڑھنے کی دُعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ)) (سنن الترمذی)

ترجمہ: ''اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہے اس کھانے کا اول بھی اور آخر بھی۔''

☆ اگر کوئی شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ کہنا بھول جائے تو کھانے کے دوران جب یاد آئے تو درج بالا دعا پڑھ لے۔

کھانا کھالینے کے بعد کی دُعائیں:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ)) (سنن ابی داؤد)

''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے (مزید) بہتر کھلا۔''

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

(ابو داؤد، ترمذی)

ترجمہ: ''کل تعریف اور شکر اُس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور (اس سے بھی بڑا اکرم یہ فرمایا کہ) ہمیں اپنے مسلم بندوں میں شامل فرمایا۔''

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ)) (ابو داؤد)

ترجمہ: ''کل تعریف اور شکر اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا، اور میری اپنی سعی وتدبیر اور قوت وطاقت کے بغیر محض اپنے فضل سے مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔''

☆ آپ ﷺ نے اس دعا کے اہتمام پر مغفرت کی بشارت دی ہے۔

دودھ پینے پر دُعا:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)) (ترمذی)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہمارے لیے اس (دودھ) میں برکت فرما اور ہمیں مزید عطا فرما۔''

کھانا کھلانے والے کے لیے مسنون دعا:

((اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو بھی اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو بھی اسے پلا۔''

میزبان کے لیے دُعا:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ))

(سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو نے انھیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت فرما اور انھیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔''

حُسنِ سلوک کے جواب میں یہ کہنا چاہیے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (الترمذی)

ترجمہ: ''اللہ آپ کو بہترین اجر دے''۔

☆حضور ﷺ نے یہ کلمات دوسرے کی نیکی کے اعتراف کے لیے پسند فرمائے ہیں۔

افطار کے موقع پر دُعا:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(ابوداؤد)

ترجمہ: ''پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اجر پکا ہوگیا اگر اللہ نے چاہا تو''۔

((اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور میں تیرے عطا کردہ رزق سے افطار کرتا ہوں''۔

افطار کرانے والے لیے دعا:

((اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ)) (مسند احمد/تنویر شرح جامع صغیر)

ترجمہ: ''تمہارے پاس روزے دار افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تم پر دعائیں کریں''۔

نوٹ: نبی اکرم ﷺ جب کسی کے پاس افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے البتہ عام کھانے پر بھی یہ دعا پڑھی جا سکتی ہے۔

گھر سے نکلنے پر دُعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

(ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے، میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر اور نہیں ہے طاقت، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی، مگر اللہ کی توفیق سے۔''

گھر سے نکلتے وقت نگاہ آسمان کی طرف اُٹھا کر کہے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْاَجْهَلَ اَوْيُجْهَلَ عَلَيَّ))

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہوجاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کردے یا میں پھسل جاؤں یا کوئی مجھے پھسلا دے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کرے۔''

گھر میں داخل ہونے پر دُعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ[1] وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا))

(ابوداؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا یہاں داخل ہونا باعثِ خیر ہو اور نکلنا بھی باعثِ خیر ہو۔ اللہ کا نام لے کر ہم یہاں داخل ہوئے اور اسی کا نام لے کر باہر جائیں گے اور اپنے رب اللہ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔''

(۱) بعض کتابوں میں (اَلْمَوْلِجِ) بھی آیا ہے دونوں ہم معنی اور درست ہیں (بحوالہ المرقاۃ، الکاشف)

سیڑھیاں یا (بلندی) چڑھتے، اترتے وقت کی دُعا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب بلندی پر چڑھتے تو ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) کہتے اور جب نیچے اترتے تو ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) کہتے۔ (صحیح بخاری)

بازار جانے پر دُعا:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور ہر قسم کی تعریف اور شکر اسی کے لیے ہے، وہی زندگی دیتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا، ہر طرح کی بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

☆ اس دعا کے اہتمام پر دس لاکھ نیکیاں ملنے، دس لاکھ صغیرہ گناہ معاف ہونے اور دس لاکھ درجات بلند ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔

سوتے وقت کی دعائیں:

((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔''

((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَ مَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ)) (صحیح مسلم، مسند احمد)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے

موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

((اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: "اے میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جبکہ تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔"

☆ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دُعا فرماتے۔

((اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيَ اِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِيَ اِلَيْكَ رَهْبَةً وَّ رَغْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ))(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: "اے اللہ! میں نے اپنی ہستی کو بالکل تیرے سپرد کر دیا اور اپنے سب اُمور تیرے حوالہ کر دیے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا تیرے جلال سے ڈرتے ہوئے اور تیرے رحم و کرم کی طلب و امید کرتے ہوئے، میرے مولا تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں، میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب (قرآن کریم) پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبی پاک ﷺ پر، جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔"

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "باوضو، دائیں کروٹ لیٹ کر یہ دعا پڑھو جبکہ یہ تمہارا آخری کلام ہو پس اگر رات کو موت آ گئی تو فطرت پر موت ہو گی اور اگر صبح جاگ گئے تو اجر مل کر رہے گا۔"

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(سنن ترمذی)

ترجمہ: "میں مغفرت و بخشش چاہتا ہوں اُس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہ زندہ جاوید، سب کو قائم رکھنے والا ہے، اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور مندرجہ بالا کلمات کے ذریعے توبہ واستغفار کرے تو اس کے سب گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور (مشہور ریگستان) عالج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔''

((بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''اے میرے رب تیرے ہی نام سے میں اپنا پہلو بستر پر رکھتا ہوں اور اسی سے اٹھاؤں گا اگر تو میری روح کو واپس نہ بھیجے تو اسے بخش دینا اور اگر واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے''۔

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''کل تعریف اور شکر اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہر سختی سے تحفظ فراہم کیا اور رہائش فراہم کی حالانکہ کتنے لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کا نہ کوئی محافظ ہے نہ آباد کار''۔

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا

الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''اے اللہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے ہر چیز کے رب! گٹھلی اور بیج کو پھاڑنے (اور اُگانے) والے، اے تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے رب! میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ ہر چیز تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہے، اے اللہ تو سب سے پہلا ہے کہ تجھ سے پہلا کوئی نہیں اور تو ''الآخر'' ہے کہ تیرے بعد کوئی نہیں اور تو ''الظاہر'' ہے کہ تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ''الباطن'' ہے کہ تجھ سے پوشیدہ کوئی نہیں، اے پروردگار! ہمارے قرض دور کر دے اور ہمیں محتاجی سے بچا''۔

بے خوابی کی دعا:

((اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَّا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، اَھْدِیْٔ لَیْلِیْ، وَاَنِمْ عَیْنِیْ))

(المعجم الکبیر)

ترجمہ: ''اے اللہ تارے ڈوب گئے (اور لوگوں کی) آنکھوں نے سکون پایا جب کہ تو حی القیوم ہے تجھے نہ نیند آتی ہے نہ اُونگھ، یَا حَیُّ الْقَیُّوْمُ میری رات کو پرسکون بنا دے اور میری آنکھ لگا دے''۔

حمد کا مفہوم

عام طور پر اس کا ترجمہ صرف ایک لفظ ''تعریف'' سے کر دیا جاتا ہے' حالانکہ تعریف بھی عربی کا لفظ ہے اور حمد بھی عربی کا لفظ ہے۔ اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ کسی زبان کے دو الفاظ بالکل ہم معنی نہیں ہوتے' ان کے معنی و مفہوم میں لازماً کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہوتا ہے۔ اگر گہرائی میں اتر کر دیکھا جائے تو لفظ ''حمد'' میں دو مفہوم شامل ہیں' ایک شکر اور دوسرا ثناء۔ شکر کا لفظ سورۂ لقمان کے دوسرے رکوع کے ضمن میں تفصیلاً زیر بحث آ چکا ہے۔ وہاں واضح کیا جا چکا ہے کہ اگر فطرت اپنی صحت پر برقرار ہو تو اس کا تقاضا جذبۂ تشکر ہے اور اگر عقل صحیح نہج پر کام کر رہی ہو تو اس کا حاصل اپنے منعمِ حقیقی اور اپنے اصل مربی و محسن یعنی اللہ کو پہچان لینا ہے۔ فطرتِ سلیمہ اور عقلِ صحیحہ دونوں کے امتزاج سے جو چیز حاصل ہوتی ہے اس کا نام ''حکمت'' ہے۔ لہٰذا حکمت کا لازمی تقاضا اللہ کا شکر ہے۔ یہی بات اس سورۂ مبارکہ کے ابتدائی کلمات میں آئی ہے کہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ''۔ لیکن حمد کا لفظ شکر سے زیادہ وسیع تر مفہوم کا حامل ہے۔ کسی کا شکر ایسی چیز پر ادا کیا جاتا ہے جس کا کوئی فائدہ شکر کرنے والے کی ذات کو پہنچ رہا ہو۔ لیکن ثناء اور تعریف کی جاتی ہے کسی بھی حسن و جمال یا کمال کی خواہ اس کا ہمیں کوئی فائدہ پہنچا ہو یا نہ پہنچا ہو۔ حمد کے لفظ میں یہ دونوں چیزیں جمع ہیں' یعنی شکر بھی اور ثناء بھی۔ (منتخب نصاب جلد 1 صفحہ 126)

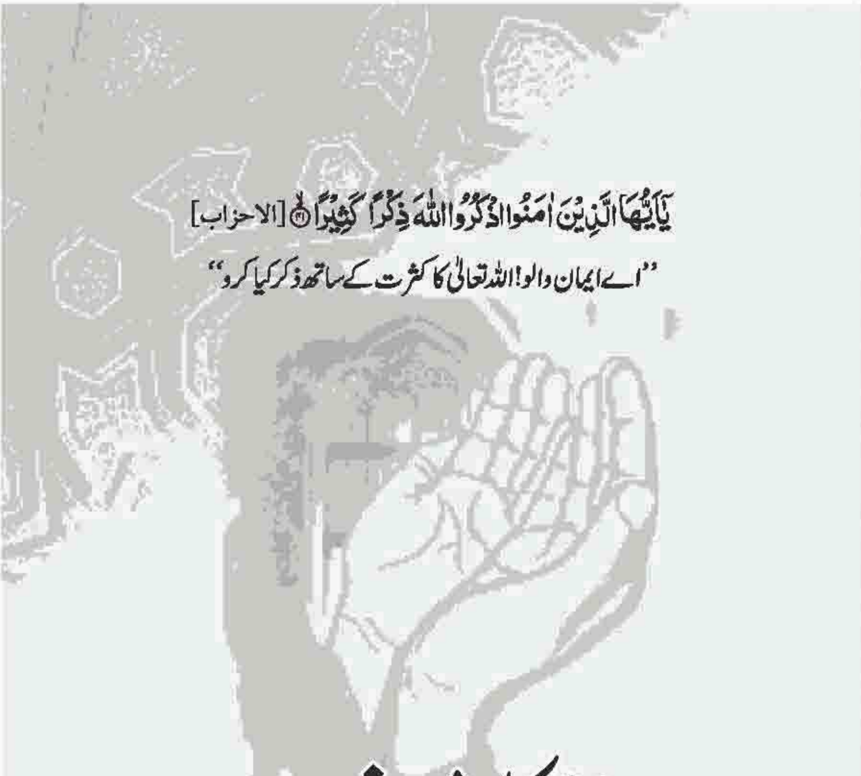

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ [الاحزاب]

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کیا کرو“

اذکارِ مسنونہ

اذکارِ مسنونہ

صبح کے اذکار 39
صبح وشام کے اذکار 41
درود شریف 45
شام کے اذکار 46
رات کے اذکار 49
سونے سے پہلے تلاوتِ قرآن پاک کی فضیلت 49
رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم میں سے کیا کچھ پڑھنا چاہیے 49
عمومی اذکار 50
الاسماء الحسنیٰ 52

صبح کے اذکار:

☆ ((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ، وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ، وَالَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا، اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا، اٰخِرَهٗ فَلَاحًا، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ)) (ابن السنی عمل الیوم واللیلہ)

ترجمہ: ''صبح کی ہم نے اور اللہ عزوجل کے تمام ملک نے، اللہ کا شکر ہے۔ بڑائی اور عظمت اللہ ہی کے لیے ہے۔ تخلیق کرنا اور حکم دینے کا اختیار اسی کا ہے۔ رات اور دن اور ان دونوں میں پائی جانے والی ہر چیز اللہ ہی کی ہے۔ اے اللہ، اس دن کے پہلے حصے کو ہماری بہتری، درمیانے حصے کو کامیابی اور آخری حصے کو فوز و فلاح کا ذریعہ بنادے۔''

☆ ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))
(ابن السنی عمل الیوم واللیلہ))

ترجمہ: ''میں شیطان مردود کے مقابلے میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جو خوب سننے اور جاننے والا ہے۔''
جو شخص صبح کو یہ دعا مانگے گا، شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ)) (ابن السنی عمل الیوم واللیلہ))

ترجمہ: ''اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، صبح کی ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے اور اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔''
تین بار صبح پڑھنا گناہوں کے کفارے کا باعث ہے۔

☆ ((اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ)) (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ جو نعمتیں مجھے اس صبح ملی ہیں وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ پس تیرے ہی لیے تعریف اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔''

آپ ﷺ نے ان الفاظ کو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے بہترین قرار دیا۔

☆ ((اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ''ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام، کلمہِ اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابرہیمؑ کی ملت پر جو اللہ ہی کی طرف یکسو اور فرماں بردار تھے۔ اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہیں تھے۔''

☆ ((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ)) (ابو داؤد)

ترجمہ: ''ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے لیے ملک نے صبح کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر، اس کی فتح و نصرت، اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد آنے والے دنوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

☆ ((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا

بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''ہم نے صبح کی اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے دنوں کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب سستی، اور بڑھاپے کی برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

نبی اکرم ﷺ نماز فجر کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

صبح وشام کے اذکار

☆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا))

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اللہ کی پاکی ہے اس کی تعریف کے ساتھ، کوئی قوت وطاقت نہیں مگر اللہ ہی کی طرف سے، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو اس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں نے جان

لیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم میں احاطہ کر رکھا ہے"۔
یہ کلمات صبح پڑھنے والا شام تک اور شام کو پڑھنے والا صبح تک ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ))

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: "اے اللہ! تو میرا رب ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں اور تو عرش عظیم کا رب ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو اس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی قوت وطاقت نہیں مگر اللہ ہی کی طرف سے میں نے جان لیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم میں احاطہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ! میں اپنے نفس کی شرارت سے پناہ مانگتا ہوں اور کُل مخلوق کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیوں کہ ہر چیز کی پیشانی تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ملتا ہے"۔

یہ کلمات صبح پڑھنے والا شام تک اور شام کو پڑھنے والا صبح تک محفوظ رہے گا۔

☆ ((مَا شَآءَ اللّٰهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: "جو اللہ چاہے، کوئی قوت وطاقت نہیں مگر اللہ ہی کی طرف سے، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

صبح وشام پڑھنے والے کو بہترین رزق دیا جائے گا اور اس سے برائی دور کی جائے

گی۔

☆ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (ترمذی، متفق علیہ)

ترجمہ: ''کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی حمد و توصیف ہے۔ وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہ آئے گی اور وہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔''

- صبح و شام دس بار پڑھنے کی صورت دس غلام آزاد کرنے، دس نیکیوں اور دس خطاؤں کی معافی اور شیطان سے حفاظت کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اسی طرح نماز فجر کے بعد گفتگو سے پہلے دس دفعہ پڑھنے کی ترغیب بھی آئی ہے۔
- روزانہ سو بار پڑھنے پر دس غلام آزاد کرنے کا ثواب، سو نیکیاں لکھی اور سو خطائیں معاف کی جائیں گی اور شام تک انسان شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اس شخص سے فضیلت میں وہی بڑھ سکتا ہے جو یہ عمل اس سے بھی زیادہ کرے۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِّ)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اے اللہ میں تجھ سے غیر متوقع اور اچانک ملنے والی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اچانک پہنچنے والی برائی سے پناہ مانگتا ہوں''۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) (ابوداؤد)(الاذکار)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام کے ساتھ صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔''

نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صبح شام پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے بدن میں عافیت دے' اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دے' اے اللہ! میری آنکھوں میں عافیت دے' تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

یہ دعا صبح وشام تین تین دفعہ پڑھنی چاہیے۔

☆ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

[التوبۃ] (ابوداؤد، ابن السنی فی عمل الیوم واللیل)

ترجمہ: ''مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔''

جو شخص مندرجہ بالا دعا سات سات مرتبہ صبح وشام پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے آخرت کے ان تمام کاموں کی طرف سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکرمند کرتے ہیں۔

☆ ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ: ''اس اللہ کے نام سے جس کے مقدس نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے وہ اس دن اور اس رات میں ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

☆ ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

(ترمذی و ابن ماجہ)

ترجمہ: ''پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام تین دفعہ یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی نیز کسی منزل پر اُترتے وقت بھی پڑھنا چاہیے۔

☆ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ)) (الترغیب و الترہیب)

ترجمہ: ''اے زندہ رہنے والے! اے قائم رہنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔''

☆ ((رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا))

(احمد، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین مان کر اور محمد ﷺ کو اپنا نبی مان کر۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان بندہ صبح اور شام تین دفعہ کہے تو اللہ نے اس بندے کے لیے اپنے ذمہ کر لیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کرے گا۔''

درود شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص صبح و شام دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا، وہ قیامت

کے روز میری شفاعت پائے گا۔'' (صحیح الجامع الصغیر: حدیث نمبر ۶۳۵۷)[1]

شام کے اذکار

☆ اَمۡسَیۡنَا وَ اَمۡسَی الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ خَیۡرَ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ فَتۡحَهَا وَنَصۡرَهَا وَنُوۡرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَاوَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا فِیۡهَا وَشَرِّ مَا بَعۡدَهَا (ابو داؤد)

ترجمہ: ''ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک نے شام کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر، اس کی فتح و نصرت، اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر اور اس کے بعد والی راتوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

☆ ((اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَا شَرِیۡكَ لَكَ اَمۡسَیۡنَا وَاَمۡسَی الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ لَا شَرِیۡكَ لَهٗ)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، شام کی ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے اور اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔''

شام کو تین بار پڑھنا گناہوں کے کفارے کا باعث ہے۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ مَا اَمۡسٰی بِیۡ مِنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنۡكَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَلَكَ الشُّكۡرُ)) (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ جو نعمتیں مجھے اس شام ملی ہیں وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ پس تیرے ہی لیے تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔''

---

(۱) مزید تفصیل کے لیے صفحہ 143 ملاحظہ فرمائیں۔

آپ ﷺ نے ان الفاظ کو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے بہترین قرار دیا۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ)) (الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کی شرارتوں، شیطان کے شر اور اس کے شریک ٹھہرائے جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے بھی کہ میں اپنی جان پر ظلم (گناہ) کروں یا کسی دوسرے مسلمان کے ساتھ برائی کا ارتکاب کروں“۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) (ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“

☆ ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ[اَلْمَصِيْرُ])) (ابو داؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تیرے نام سے ہی شام کرتے ہیں اور تیرے ہی نام سے صبح کرتے ہیں اور تیرے ہی نام سے زندہ ہیں اور تیرے ہی نام سے مریں گے اور تیری ہی طرف دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔''

([لوٹ کر جانا ہے] (اَلنُّشُوْر) اور (اَلْمَصِيْر) میں سے کوئی ایک پڑھا جاسکتا ہے۔)

☆ ((اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَالُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''ہم نے شام کی اور اللہ کے تمام ملک نے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

رات کے اذکار:

سونے سے پہلے تلاوت قرآن پاک کی فضیلت:

☆ نبی اکرم ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے کہ:

ترجمہ: ''کوئی بھی مسلمان جب اپنے بستر پر جائے اور وہ کتاب اللہ میں سے کسی سورت کی تلاوت کرے تو اللہ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر تکلیف دہ چیز سے اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ نیند سے بیدار ہو جائے۔'' (سنن ترمذی)

رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم میں سے کیا کچھ پڑھنا چاہیے:

☆ اَلْمُسَبِّحَات

عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک ''مسبحات'' کی تلاوت نہ کر لیں اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بھی بہتر ہے۔ (سنن ترمذی)

مسبحات سے درج ذیل سات سورتیں مراد ہیں جن کے شروع میں اللہ کی تسبیح کا ذکر آتا ہے: سورہ بنی اسرائیل، الحدید، الحشر، الصّف، الجمعہ، التغابن، الاعلیٰ۔
(تُحفَةُ الاَحوذی)

☆ سورہ بنی اسرائیل اور سورہ الزمر

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک یہ دو سورتیں (سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ الزمر) پڑھ نہ لیں۔
(سنن ترمذی)

☆ سورۃ السّجدۃ اور سورۃ الملک

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ (الٓمّٓ تَنْزِيْلُ) اور (تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ) نہ پڑھ

لیتے۔(ترمذی، نسائی)

☆ آیت الکرسی، سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات، سورۃ الفاتحہ مکمل، چہار قل

(ان کی تفصیل اور متن آیات الحرز یعنی منزل والے حصے میں ملاحظہ فرمائیں)

☆ تسبیح فاطمہ

- سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ)
- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ)
- اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ مرتبہ)

نبی اکرم ﷺ نے یہ اذکار سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو سکھائے کہ جب بستر پر جاؤ تو اس کا اہتمام کرو اور یہ تمہارے طلب کردہ خادم سے بہتر ہے۔
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

عمومی اذکار:

(دن رات میں کسی بھی وقت پڑھے جانے والے اذکار)

☆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ))
(صحیح مسلم)

ترجمہ: ”تمام پاکی اللہ کے لیے ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور اُس کی شعاعیں پڑتی ہیں ان سب چیزوں سے مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک دفعہ یہ الفاظ ادا کروں۔“

☆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)) (صحیح مسلم، الاذکار)

ترجمہ: ”اللہ کی تسبیح اور اس کی حمد اُس کی ساری مخلوقات کی تعداد کے برابر اور اس کے

عرش عظیم کے وزن کے برابر، اور اُس کی ذاتِ پاک کی رضا کے مطابق اور اس کے کلموں کی مقدار کے مطابق۔" (تین دفعہ پڑھنا چاہیے۔)

☆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ)) (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

ترجمہ: "تمام پاکی اللہ کے لیے ہے اس کی تعریف کے ساتھ، اللہ کے لیے پاکی ہے جو عظیم ہے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ دو کلمے زبان پر ہلکے، میزانِ عمل میں بڑے بھاری اور خداوند مہربان کو بہت پیارے ہیں۔

☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) "نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے۔" کو سب سے افضل ذکر قرار دیا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆ ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: "نہیں ہے (گناہ سے بچنے کی) کوئی طاقت اور (نیکی کرنے کی) کوئی قوت مگر اللہ ہی کی طرف سے۔"

رسول اللہ ﷺ نے اسے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ قرار دیا ہے۔

☆ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

ترجمہ: "اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا، جس نے اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں نیز جو شخص یہ کلمات روزانہ سو دفعہ پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لیے سو نیکیاں لکھی اور سو برائیاں مٹائی جائیں گی۔ جو یہ دعا صبح پڑھے تو اس کے لیے یہ دعا شام تک شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بنے گی اور اس سے فضیلت میں وہی بڑھ سکتا ہے جو اس سے بھی زیادہ تعداد میں یہ پڑھے۔

☆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اللہ کے لیے پاکی ہے“۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص سو مرتبہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ) پڑھے گا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا ایک ہزار صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے۔

☆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ))

ترجمہ: ”میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے برابر جو اس نے آسمان میں پیدا کیں، اور اللہ کی پاکی ہے ان چیزوں کے برابر جو اس نے زمین میں پیدا کیں اور اللہ کی پاکی ہے ان چیزوں کے برابر جو اس نے ان دونوں کے درمیان پیدا کیں اور اللہ کی پاکی ہے ان تمام چیزوں کے برابر جن کا وہ پیدا کرنے والا ہے“۔

نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیہ ؓ کو یہ تسبیح سکھائی۔ (الترمذی)

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس ؓ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کو یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن مر جائے تو شہید ہو، اگر اسی رات مر جائے تو شہید مرے، ابن سنی، ابوداؤد اور بخاری میں ہے کہ جنت میں داخل ہو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

”اے اللہ! آپ میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا غلام ہوں اور حتی الوسع آپ کے عہد و وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کی نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور ہر گناہ کا معترف ہوں، آپ مجھے بخش دیں کہ آپ کے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخش سکتا۔"

☆ الاسماءُ الحسنیٰ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں، جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

نگہداشت کا ایک معنیٰ یہ بیان کیا گیا ہے کہ ان کے ذریعے اللہ سے دعا کی جائے جیسا کہ قرآن پاک میں اس کا حکم دیا گیا ہے۔ (فتح الباری) ورنہ یہ اپنی جگہ مطلوب ہے کہ ان تمام صفاتی ناموں اور ان سے ظاہر ہونے والی صفات پر یقین رکھا جائے اور زندگی کے ہر موڑ پر ان اسماء وصفات کو پیشِ نظر رکھا جائے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں		
اَلرَّحْمٰنُ بڑا مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ حقیقی بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ نہایت پاک	اَلسَّلَامُ جس کی ذاتی صفت سلامتی ہے	اَلْمُؤْمِنُ امن وامان عطا کرنے والا
اَلْمُهَیْمِنُ تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا	اَلْعَزِیْزُ غلبہ اور عزت والا، جو سب پر غالب ہے	اَلْجَبَّارُ صاحب جبروت، ساری مخلوق اس کے زیرِ تصرف ہے
اَلْمُتَكَبِّرُ بڑی عظمت والا	اَلْخَالِقُ پیدا فرمانے والا	اَلْبَارِئُ ٹھیک بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت گری کرنے والا	اَلْغَفَّارُ گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ سب پر پوری طرح غالب
اَلْوَهَّابُ خوب عطا کرنے والا	اَلرَّزَّاقُ سب کو روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ سب کے لیے رحمت ورزق کے دروازے کھولنے والا

اَلْعَلِيْمُ سب کچھ جاننے والا	اَلْقَابِضُ روزی تنگ کرنے والا	اَلْبَاسِطُ روزی فراخ کرنے والا
اَلْخَافِضُ نافرمانوں کو پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ نیکوکاروں کو بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِيْعُ سب کچھ سننے والا	اَلْبَصِيْرُ سب کچھ دیکھنے والا
اَلْحَكَمُ سب کا حاکمِ حقیقی	اَلْعَدْلُ نہایت عدل وانصاف کرنے والا	اَللَّطِيْفُ بڑا باریک بیں
اَلْخَبِيْرُ ہر بات سے باخبر	اَلْحَلِيْمُ نہایت بردبار	اَلْعَظِيْمُ بڑی عظمت والا
اَلْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا	اَلشَّكُوْرُ حسنِ عمل کی قدر کرنے والا، بہتر سے بہتر جزا دینے والا	اَلْعَلِيُّ بہت بلند
اَلْكَبِيْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِيْظُ سب کا نگہبان	اَلْمُقِيْتُ سب کو سامانِ حیات فراہم کرنے والا
اَلْحَسِيْبُ حساب لینے والا	اَلْجَلِيْلُ بڑی شان والا	اَلْكَرِيْمُ بڑا سخی
اَلرَّقِيْبُ خوب نگہبانی کرنے والا	اَلْمُجِيْبُ قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ وسعت رکھنے والا
اَلْحَكِيْمُ بڑی حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ (نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا	اَلْمَجِيْدُ بزرگی والا

اَلْبَاعِثُ مُردوں کو زندہ کرنے والا	اَلشَّهِيْدُ حاضر و ناظر	اَلْحَقُّ جس کی ذات و وجود اصلاً حق ہے
اَلْوَكِيْلُ کارسازِ حقیقی	اَلْقَوِيُّ صاحبِ قوت	اَلْمَتِيْنُ بہت مضبوط
اَلْوَلِيُّ سرپرست و مددگار	اَلْحَمِيْدُ تمام خوبیوں کا مالک	اَلْمُحْصِيْ سب مخلوقات کے بارے میں پوری معلومات رکھنے والا
اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ دوبارہ زندگی دینے والا	اَلْمُحْيِ زندگی بخشنے والا
اَلْمُمِيْتُ موت دینے والا	اَلْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا	اَلْقَيُّوْمُ خوب تھامنے والا
اَلْوَاجِدُ ایسا غنی و بے نیاز کہ کسی چیز کا محتاج نہیں	اَلْمَاجِدُ بزرگی اور عظمت والا	اَلْوَاحِدُ اپنی ذات میں یکتا
اَلْاَحَدُ اپنی صفات میں یکتا	اَلصَّمَدُ بڑا بے نیاز	اَلْقَادِرُ بڑی قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ قدرتِ کاملہ رکھنے والا	اَلْمُقَدِّمُ (نیکوکاروں کو) آگے کر دینے والا	اَلْمُؤَخِّرُ (بدکاروں کو) پیچھے کر دینے والا
اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے وجود رکھنے والا	اَلْاٰخِرُ سب کے بعد وجود رکھنے والا	اَلظَّاهِرُ خوب نمایاں
اَلْبَاطِنُ نہایت پوشیدہ	اَلْوَالِيْ سب پر حکومت کرنے والا	اَلْمُتَعَالِيْ بہت بلند و بالا
اَلْبَرُّ نیک سلوک کرنے والا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا

مَالِكُ الْمُلْكِ سارے جہاں کا مالک	**اَلرَّءُوْفُ** خوب شفقت کرنے والا	**اَلْعَفُوُّ** بہت معاف کرنے والا
اَلْجَامِعُ ساری مخلوقات کو قیامت کے دن جمع کرنے والا	**اَلْمُقْسِطُ** عدل وانصاف کرنے والا	**ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ** عظمت وجلال اور انعام واکرام والا
اَلْمَانِعُ روک دینے والا	**اَلْمُغْنِیُ** بندوں کو بے نیاز کرنے والا	**اَلْغَنِیُّ** بڑا بے نیاز
اَلنُّوْرُ نہایت روشن	**اَلنَّافِعُ** نفع پہنچانے والا	**اَلضَّآرُ** اپنی حکمت اور مشیئت کے تحت ضرر پہنچانے والا
اَلْبَاقِیْ ہمیشہ باقی رہنے والا	**اَلْبَدِيْعُ** بغیر مثالِ سابق کے مخلوق کا پیدا کرنے والا	**اَلْهَادِیْ** ہدایت دینے والا
اَلصَّبُوْرُ بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بُردبار	**اَلرَّشِيْدُ** سب کو راہِ راست دکھانے والا	**اَلْوَارِثُ** تمام چیزوں کا وارث ومالک

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ [البقرة]

"اے ایمان والو! صبر اور نماز سے (اللہ کی) مدد چاہو،
بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

نماز
اور اس سے
متعلقہ دُعائیں

نماز اور اس سے متعلقہ دعائیں

اذان کا جواب 59
اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا... 59
درودِ پاک 59
اذان کے بعد کی دعا 59
وضو سے پہلے کی دعا 60
دورانِ وضو کی دعا 60
وضو سے فارغ ہونے پر دعا 61
مسجد کی طرف جاتے وقت دعا 61
مسجد میں داخل ہونے پر دعا 62
مسجد سے نکلنے پر دعا 62
نماز 63
تکبیر تحریمہ 63
دعائے استفتاح 63
تعوذ 65
تسمیہ 65
سورۃ الفاتحہ 65
رکوع کی تسبیح و دعائیں 65
رکوع اور سجدے کی مشترک دعائیں ... 66
رکوع سے اُٹھنے اور قومے کی دعائیں ... 66
سجدے کی تسبیح و دعائیں 67
دو سجدوں کے درمیان کی دعا 68
سجدہ تلاوت کی دعا 69
تشہّد 69
درود شریف 70
آخری تشہّد کی دعائیں 70
دعائے قنوت 72
قنوتِ نازلہ 74
نماز کے بعد کے اذکار 75
نماز کے بعد کی دعائیں 76

اذان کا جواب:

☆ اذان سنتے ہوئے وہی الفاظ دہرانے چاہئیں جو مؤذن کہتا ہے البتہ ((حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ)) کے جواب میں ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ)) کہنا چاہیے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا:

اقامت کا جواب اذان ہی کی طرح دینا چاہیے البتہ (قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ) کے جواب میں (اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا) کہنا چاہیے۔(سنن ابی داؤد و شرح العینی)

درودِ پاک:

☆ اذان کی سماعت مکمل ہو جانے پر نبی اکرم ﷺ نے درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔(صحیح مسلم)

اذان کے بعد کی دُعا:

☆ ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ! اس دعوت تامہ (کاملہ) اور اس صلوٰۃ قائمہ (دائمہ) کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت کا خاص مرتبہ عطا فرما اور اس مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تو نے اُن کے لیے وعدہ فرمایا ہے۔“

نبی اکرم ﷺ نے اس دعا کے اہتمام پر بروزِ قیامت اپنی شفاعت کی خوشخبری سنائی ہے۔(صحیح مسلم)

☆ ((اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا))

ترجمہ: ''میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں اور میں راضی و خوش ہوں اللہ کو رب مان کر اور حضرت محمد ﷺ کو رسول مان کر اور اسلام کو دین مان کر۔''

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس دعا کے اہتمام پر گناہوں سے مغفرت کی خبر دی۔
(صحیح مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ وہ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت میں دعا رد نہیں ہوتی۔ (ابو داؤد)

وضو سے پہلے کی دُعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ))

ترجمہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ۔''

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جس نے وضو سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو کامل نہیں ہوا۔ (ابو داؤد۔ مرقاۃ)

دورانِ وضو کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لیے میرے گھر میں کشادگی اور میرے رزق میں برکت پیدا کر دے''۔

☆ مختلف روایات کے مطابق یہ دعا وضو کے بعد اور دوران نماز بھی پڑھی جا سکتی ہے۔
(النسائی، فی عمل الیوم واللیل)

وضو سے فارغ ہونے پر دُعا:

((اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) (مسلم)

ترجمہ: ”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

☆ اچھی طرح وضو کرنے کے بعد اس دعا کے اہتمام پر آپؐ نے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جانے کی خبر دی ہے کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جاؤ۔

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جو بہت توبہ کرتے ہیں اور جو خوب پاک صاف رہتے ہیں۔“ (ترمذی)

((سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) (عمل الیوم واللیلہ، نسائی)

ترجمہ: ”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

☆ ان کلمات کی قبولیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

مسجد کی طرف جاتے وقت دُعا

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِیْ نُوْرًا وَّ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا))

(صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ! پیدا فرما دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور،

میرے کانوں میں بھی نور، میرے دائیں بھی نور اور بائیں بھی نور، میرے آگے بھی نور میرے پیچھے بھی نور، میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی نور اور میرے لیے نور (ہی نور) بنا دے۔"

مسجد میں داخل ہونے پر دُعا:

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کریں اور کہیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ")) (مسند ابی یعلی، ابو داؤد مسلم، ترمذی)

ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور صلوٰۃ وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر، "اے اللہ! کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔"

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَبِسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ))

ترجمہ: "میں پناہ میں آتا ہوں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی، شیطان مردود سے۔"

☆ اس دعا کا اہتمام انسان کے لیے شیطان سے بچنے کے لیے معاون ہے۔
(الدعوات الکبیر للبیہقی)

مسجد سے نکلنے پر دُعا:

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں اور کہیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ "وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) (مسند ابی یعلی، ابو داؤد، ترمذی، مسلم، ابن ماجہ)

ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ اور صلوٰۃ وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر، اے اللہ! میں

تیرا فضل مانگتا ہوں اے اللہ! میری شیطان مردود سے حفاظت فرما۔"

نماز:

تکبیرِ تحریمہ:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ))

ترجمہ: "اللہ سب سے بڑا ہے۔"

دُعائے استفتاح:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ))

ترجمہ: "پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔" (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِىْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَاىَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ))

ترجمہ: "اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔"

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ۔ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَابِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ))

ترجمہ: ’’میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس میرے سارے گناہ بخش دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا اور مجھے اخلاق کی ہدایت دے دے، پس حقیقت یہ ہے کہ بہترین اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور فرمانبردار ہوں اور ساری بھلائیاں تیرے دست قدرت میں ہیں اور برائی (کی نسبت بھی) تیری طرف نہیں، میں (جو کچھ ہوں) تیری ہی توفیق سے ہوں اور تیری طرف (رجوع کرتا) ہوں۔ تو برکت

والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔“

(صحیح مسلم)

تعوّذ:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ))

ترجمہ: ”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے شر سے۔“

تسمیہ:

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ))

ترجمہ: ”شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔“

سورۃ الفاتحہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

ترجمہ: ”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ بے حد مہربان نہایت رحم والا، روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ بتلا ہم کو راہ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا، جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔“

☆ سورہ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی چھوٹی سورت پڑھ لی جائے اور کوشش کی جائے کہ اس حصہ کا ترجمہ بھی زبانی یاد کر لیا جائے۔

رکوع کی تسبیح و دعائیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ))

ترجمہ: ''پاک ہے میرا رب عظمت والا۔''

کم از کم تین دفعہ (ابو داؤد، ترمذی، نسائی)

((اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ)) (مسلم، نسائی، ترمذی، ابوداؤد، مسند احمد)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، اظہارِ عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے اور میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اُٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے، اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔''

رکوع اور سجدے کی مشترک دعائیں:

((سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ)) (مسلم)

ترجمہ: ''بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ))

ترجمہ: ''پاک ہے (اللہ) بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔'' (ابو داؤد، نسائی)

((سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! ہمارے رب، ہم حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں' اے اللہ! میری مغفرت فرما۔'' (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

رکوع سے اُٹھنے اور قومے کی دُعائیں:

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام کہے ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ)) ''اللہ نے سنی اس بندہ کی جس نے اُس کی حمد کی۔''

تو تم کہو ((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)) ''اے اللہ! ہمارے پروردگار تیرے ہی لیے ساری حمد وستائش ہے۔'' تو جس کا کہنا ملائکہ کے کہنے کے موافق ہوگا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

((حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ))

ترجمہ: ''اے ہمارے ربّ! آپ کے لیے ہی تعریف ہے۔ ایسی تعریف جو بہت کثیر، پاکیزہ اور بابرکت ہے۔'' (صحیح بخاری)

((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))

ترجمہ: ''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے ہی ہے ہر قسم کی تعریف، اتنی کہ بھر جائے اس سے آسمان اور بھر جائے اس سے زمین، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور بھر جائے ہر وہ چیز جسے تو چاہتا ہے اس کے بعد، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جو تو عطا فرمائے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور اُسے کوئی دینے والا نہیں جو تو روک لے۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔'' (مسلم)

سجدے کی تسبیح ودعائیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى))

ترجمہ: ''پاک ہے رب میرا، بہت بلند۔'' کم از کم تین مرتبہ۔

(ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، ابوداؤد)

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ)) (مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، اگلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔''

((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)) (مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، سجدہ ریز ہوا میرا چہرہ اس ہستی کے لیے جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل و صورت دی اور کان اور آنکھیں عنایت کیں۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔''

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری ناراضی کے مقابلے میں تیری رضامندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا کے مقابلے میں تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں، اور تیری پکڑ کے مقابلے میں بس تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثنا وصفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں) کہ تو ویسا ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ذات اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔''

دو سجدوں کے درمیان کی دُعا:

((رَبِّ اغْفِرْ لِيْ)) (ابن ماجہ، ابوداؤد)

ترجمہ: ''اے اللہ میری مغفرت فرما۔''

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ)) (ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کردے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔''

سجدہ تلاوت کی دعا:

((سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ)) (ترمذی)

ترجمہ: ''میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا' اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے' پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے۔''

تشہّد:

((اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ''تمام قولی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے واسطے ہیں آپ پر سلام ہوا ے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک بندوں پر — میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں اور میں اس کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور پیغمبر ہیں۔''

درود شریف:

((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ))

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: "اے اللہ! اپنی خاص عنایت اور رحمت فرما حضرت محمد (ﷺ) اور حضرت محمد (ﷺ) کی آل پر، جیسے کہ تو نے عنایت و رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر، تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! خاص برکتیں نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اور حضرت محمد (ﷺ) کے گھر والوں پر جیسے کہ تو نے خاص برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔"

آخری تشہّد کی دُعائیں:

☆ (کوئی بھی قرآنی/مسنون دعا پڑھی جاسکتی ہے)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

ترجمہ: "اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب ہماری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو۔" [سورہ ابراھیم]

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔'' [سورۃ البقرہ]

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))

(صحیح بخاری)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ گار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔''

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔'' (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) (نسائی، احمد)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ایسا واحد، اکیلا، بے نیاز ہے جس نے نہ کسی کو جنا، نہ وہ خود کسی سے جنا گیا، جس کا کوئی ہمسر نہیں، تو یکتا ہے، کہ تو میرے گناہ معاف فرما دے، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔''

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے، اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے! اے بزرگی اور عزت والے! زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔''

☆ نبی ﷺ نے فرمایا اس دعا میں اللہ کا وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعے سے اللہ سے جو دعا وسوال کیا جائے تو شرفِ قبولیت بخشا جاتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کوئی بھی چیز مانگی جاسکتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، مسند احمد)

((اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا)) (مستدرک حاکم، مسند احمد)

''اے اللہ! میرے حساب کو آسان فرمادے۔''

☆ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ رکوع وسجود، قومہ وقعدہ اور ثنا کے مقام پر یہ دعا پڑھی جاسکتی ہے۔ (مرقاۃ)

دونوں اطراف رُخ کر کے سلام پھیرنا۔

((اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ)) (مسلم)

ترجمہ: ''تم پر سلامتی ہو، اور اللہ کی رحمت ہو۔''

دعائے قنوت:

((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ))

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہترین حمد و ثنا کرتے ہیں اور تیرا شکرادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے جو تیری نافرمانی کرے اس سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں، تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں، تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ہلاک کرنے والا ہے۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ، شرح معانی الاٰثار، لطحاوی، سنن کبری للبیہقی)

((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ))

(سنن ابی داؤد، الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم، سنن النسائی)

ترجمہ: ''اے اللہ! جن بندوں کو تو ہدایت عطا فرمائے اُن کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے اور جن کو تو عافیت عطا فرمائے اُن کے ساتھ مجھے بھی عافیت دے، اور میرا متولی اور کارساز بن جا اُن بندوں کے ساتھ جن کا تو کارساز بنے، اور مجھے برکت دے اُن تمام چیزوں میں جو تو مجھے عطا فرمائے اور اپنے فیصلوں کے اثراتِ بد سے میری

حفاظت فرما، تو ہی سارے فیصلے کرتا اور احکام جاری کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا، بلاشبہ جس سے تیری دوستی ہو وہ ذلیل وخوار نہیں اور وہ عزت نہیں پا سکتا جس سے تو عداوت رکھے تو برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اے میرے مالک اور پروردگار! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ رحمت نازل فرما نبی محمد ﷺ پر۔''

قنوتِ نازلہ:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہماری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما دے اور ان کے دلوں میں باہمی الفت و محبت پیدا کر دے اور ان کے باہمی تعلقات درست فرما دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر فتح عطا فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر جو تیرے راستے (دین) سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں، ان پر تُو لعنت بھیج۔ اے اللہ! تو ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جو تو مجرم قوموں سے کبھی رد نہیں کرتا۔'' (سنن الکبریٰ للبیہقی)

نماز کے بعد کے اذکار:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ))

ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

☆ نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر (ایک مرتبہ) بلند آواز میں تکبیر کہا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری)

((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! مغفرت فرما۔'' (صحیح مسلم)

☆ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد تین بار با آواز بلند پڑھا کرتے تھے۔

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تو بہت بابرکت ہے اے صاحبِ جلال واکرام۔''

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا اور یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت اور فرمانروائی ہے اور وہی حمد وستائش کا مستحق ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے کوئی اُسے روکنے والا نہیں، جس چیز کے نہ دینے کا تو فیصلہ کرے کوئی اُسے دینے والا نہیں، اور کسی سرمایہ والے کو اس کا سرمایہ تجھ سے مستغنی نہیں کر سکتا۔''

(۱) سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ مرتبہ (۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ مرتبہ

(۳) اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ مرتبہ

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (ایک دفعہ)

☆اس ذکر کا اہتمام کرنے والے کی سب خطائیں معاف کر دی جائیں گی اگرچہ وہ اپنی کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔(مسلم)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ [سورۃ البقرۃ]

ترجمہ: ”اللہ وہ معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ ہے سب کا قائم رکھنے والا ہے، نہ اس پر اونگھ غالب آتی نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کا ہے۔کون ہے جو شفاعت کر سکے اس کے پاس کسی کی مگر اس کی اجازت سے۔وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے۔اور اس پر گراں نہیں گزرتی ان دونوں کی حفاظت، اور وہ بلند و بالا (اور) بڑی عظمت والا ہے۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے۔اس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے بجز موت کے کوئی مانع نہیں یعنی موت کے فوراً بعد وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔(صحیح الجامع الصغیر)

نماز کے بعد کی دُعائیں

(کوئی بھی جائز دعا کی جا سکتی ہے)

((اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ))

''اے اللہ مجھے دوزخ سے بچا۔''

☆ حضرت مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی کہ جب تم مغرب اور فجر کی نماز پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات دفعہ یہ دعا پڑھو اگر اُس رات یا دن تمہاری موت مقدر ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو دوزخ سے بچانے کا حکم ہو جائے گا۔(ابو داؤد)

((اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! میری مدد فرما اور مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی اور اپنے شکر کی اور اپنی اچھی عبادت کی۔''

☆ نبی اکرم ﷺ نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی وصیت فرمائی۔(ابو داؤد)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے

کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔"

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: "اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور میں پناہ میں آتا ہوں تیری جہنم کی آگ سے۔" (ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی)

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: "اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرما دے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو چھپا کے کیے اور جو اعلانیہ کیے اور جو بھی میں نے زیادتی، اور وہ گناہ بھی معاف فرما دے جس کا تجھ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، تو آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں۔"

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ [البقرة]

''بے شک ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ جانا ہے''

نماز جنازہ اور اس سے متعلقہ دعائیں

نمازِ جنازہ اور
اس سے متعلقہ دعائیں

ایامِ مرض کا وظیفہ 81
مرض الموت کی دعا 81
کلمہ و تلقین کلمہ 81
جب روح نکل جائے تو آنکھیں بند کرتے وقت 82
نماز جنازہ کی دعائیں 83
بچے کی وفات پر والدین کے لیے خصوصی دعا کی تلقین 85
نابالغ کے جنازے کی ماثور دعائیں 85
بچے کے جنازے کی ایک جامع دعا 78
قبر میں اتارتے وقت کی دعا 87
دفن کے بعد میت کے لیے دعا کی تلقین 87
دعائے تعزیت 87
زیارتِ قبور پر دعا 88

ایام مرض کا وظیفہ:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

ترجمہ: ''کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور وہ سب سے بڑا ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف وشکر ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت وتوفیق صرف اسی کی طرف سے ہے''

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو ان کلمات کو اپنے ایام مرض میں پڑھا کرے اور پھر انتقال کر جائے تو اسے آگ نہ چھوئے گی۔ (رواہ الترمذی وقال صحیح)

مرض الموت کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى))

ترجمہ: ''اے اللہ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا دے''۔
(متفق علیہ)

((اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ))

ترجمہ: ''اے اللہ میری مدد فرما موت کی بے ہوشیوں پر''۔ (سنن الترمذی)

((اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ))

ترجمہ: ''اے اللہ میری مدد فرما موت کی سختیوں پر''۔ (سنن ابن ماجہ)

کلمہ وتلقین کلمہ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ))

ترجمہ: ''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کا آخری کلام (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا''۔ (ابو داؤد، حاکم وقال صحیح)

((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ))

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''اپنے قریب المرگ لوگوں کو کلمہ کی تلقین کیا کرو''۔(مسلم)

☆ کلمہ پڑھنے کا صریحاً حکم نہیں دینا چاہیے بلکہ اس انداز سے پڑھا جائے کہ مرنے والا اسے سن سکے اور حوصلہ پا کر خود بھی یہ کلمہ ادا کر سکے۔ البتہ کافر کو کلمہ پڑھنے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔'' (مرعاۃ المفاتیح)

((عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اِقْرَءُوْا عَلٰى مَوْتَاكُمْ يٰسٓ))

ترجمہ: حضرت معقل بن یسارؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اپنے مرنے والوں کے قریب سورہ یٰسین پڑھا کرو۔''

(ابو داؤد و نسائی و صحیح ابن حبان)

☆ مرنے والوں سے قریب المرگ لوگ مراد ہیں، کہا گیا ہے کہ اس عمل سے جان کنی کی تکلیف کم کر دی جاتی ہے'' (بلوغ المرام و شرح بلوغ المرام از مولانا مبارکپوری)

جب روح نکل جائے تو آنکھیں بند کرتے وقت:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ))

ترجمہ: ''اے اللہ اس میت کو بخش دے اس کا درجہ بڑھا کر اسے ہدایت یافتہ لوگوں کے ساتھ شامل کر اس (کی رحلت) کے بعد تو اس کے پس ماندگان کی (خصوصی) نگہبانی کر۔ اے رب ہمیں بھی بخش دے اور اسے بھی، اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دے''۔ (رواہ مسلم)

نماز جنازہ کی دعائیں:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ۔ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ)) (۱)

ترجمہ: ’’اے اللہ! معاف فرما دے ہمارے زندوں کو اور وفات پا جانے والوں کو، حاضرین وغائبین اور چھوٹے اور بڑوں کو، مردوں اور عورتوں کو، اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے تو ایمان پر موت دے، اے اللہ! ہمیں اس کے (نماز جنازہ، تدفین وصبر کے) اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے جانے کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا‘‘۔ (سنن ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ))

ترجمہ: ’’اے اللہ اس میت کو بخش دے، اس پر رحم کر، اسے آرام وسکون دے اور اس سے درگزر کر، اس کی آرام گاہ کو کشادہ کر اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو اور (اس

---

(۱) یہ آخری جملہ عوام میں زیادہ مشہور نہیں ہے لیکن یہ جملہ اس دعا کا حصہ ہے جیسا کہ مشکوٰۃ شریف، سنن ابی داؤد، ابن ماجہ میں نقل ہوا ہے۔ اس جملے کے بغیر بھی نماز جنازہ ہو جاتی ہے لیکن چونکہ یہ نبی اکرم ﷺ کے بابرکت الفاظ ہیں، اس لیے کوشش کر کے یاد کر لینے چاہئیں۔

طرح) اسے ایسے صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، اہل وعیال سے بہتر اہل وعیال اور بیوی سے بہتر بیوی عطا کر اور اسے عذاب قبر و دوزخ سے بچا اور جنت میں داخل کر"۔(صحیح مسلم)

☆ خاتون کے جنازے میں خط کشیدہ الفاظ نہ پڑھے جائیں۔

(قالہ السیوطی فی شرح النسائی)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا وَاَنْتَ خَلَقْتَھَا وَاَنْتَ ھَدَیْتَھَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا وَعَلَانِیَتِھَا جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَھَا۔

ترجمہ: "اے اللہ تو اس (میت) کا رب ہے اور تو نے ہی اسے بنایا، اسلام کی ہدایت بخشی اور پھر اس کی روح قبض کر لی، تو ہی اس کے ظاہر و پوشیدہ حالات سے خوب واقف ہے، ہم تیری بارگاہ میں اس کے لیے ایک وفد بن کر درخواست گزار ہیں پس تو اسے معاف فرما دے"۔(ابو داؤد)

((اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ۔ اِنَّكَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ))

ترجمہ: "اے اللہ! یہ بندہ فلاں ابن فلاں تیرے ہی ذمہ ہے اور ہم اسے تیری حفاظت میں دیتے ہیں، اسے قبر کی آزمائشوں اور دوزخ کے عذاب سے بچا، بے شک! تو وعدوں کا پورا کرنے والا اور لائق حمد ہے، اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے"۔(ابو داؤد)

فلاں بن فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیا جائے۔ اگر اس کا نام معلوم نہ ہو تو فلان ابن فلان کی جگہ عَبْدُكَ ھٰذَا (یہ تیرا بندہ) کہا جا سکتا ہے۔(عون المعبود)

((اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ فَاِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ))

ترجمہ: ''یا اللہ یہ تیرا بندہ، تیری کنیز کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے، اسے عذاب دے کر تیری شان میں اضافہ نہیں ہوتا، اے اللہ! اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں کے اجر میں اضافہ کر اور اگر یہ گناہگار ہے تو اس سے درگزر فرما دے''۔
(مستدرك حاكم)

بچے کی وفات پر والدین کے لیے خصوصی دعا کی تلقین:

((قَالَ سَمُرَةُ بْنِ جُنْدَبٍ رضی اللہ عنہ وَمَاتَ ابْنٌ لَهُ صَغِيْرٌ اُدْعُوا اللّٰهَ لِوَالِدَيْهِ اَنْ يَّجْعَلَهُ لَهُمَا فَرَطًا وَّاَجْرًا اَوْ نَحْوَهُ))

ترجمہ: ''سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے اپنے کم سن بچے کی وفات کے موقع پر لوگوں سے فرمایا اللہ سے اس بچے کے والدین کے حق میں دعا کرو کہ وہ اسے اُن کی نجات و آسائش کا پیش خیمہ اور باعث اجر بنائے یا اس طرح کی اور دعا کرو۔'' (مصنف ابن ابی شیبہ موقوفًا)

نابالغ کے جنازے کی ماثور دعائیں:

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا (وَّذُخْرًا))

ترجمہ: ''اے اللہ! اس بچے کو ہماری نجات و آسائش کا پیش خیمہ، آگے جانے والا، ذریعہ اجر اور توشہ آخرت بنا''۔ [صحیح بخاری، (مصنف ابن أبي شيبه) عن حسن البصری مقطوعًا]

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلِ الْجَنَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ مَوْعِدًا وَّلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ))

ترجمہ: ''اے اللہ! اس بچے کو ہماری نجات و آسائش کا پیش خیمہ بنا اور ہماری باہمی

ملاقات کی جگہ جنت کو بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے (نماز جنازہ وتدفین وصبر) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے جانے کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔" (مصنف عبدالرزاق عن ابن عباس رضی اللہ عنہما موقوفاً)

بچے کے جنازے کی ایک جامع دعا:

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا لِّوَالِدَيْهِ وَذُخْرًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا وَاَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فِيْ كَفَالَةِ اِبْرَاهِيْمَ وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ سَلَفِ الْمُؤْمِنِيْنَ. وَاَجِرْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيْمِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَسْلَافِنَا وَاَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْاِيْمَانِ))

ترجمہ: "اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین کے لیے پیش خیمہ، توشہ آخرت، آگے جانے والا، ذریعۂ اجر بنا دے اور اس کے ذریعے اس کے والدین کے اعمال کو وزنی بنا دے اور انھیں بڑا اجر عطا کر اور اس بچے کو ابراہیم علیہ السلام کی نگہداشت میں دے اور آگے جانے والے نیک اہل ایمان کے ساتھ شامل کر اور اپنی رحمت کے طفیل اسے عذاب دوزخ سے بچا۔ اسے دنیا کے گھر سے بہتر گھر، گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا کر۔ اے اللہ! ہمارے آگے جا کر توشہ آخرت بننے والوں اور دیگر اہل ایمان کی مغفرت فرما۔" (المغنی لابن قدامہ الحنبلی رحمہ اللہ)

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا))

ترجمہ: "اے اللہ! اس بچے کو ہمارا پیش خیمہ، ذریعہ اجر اور توشہ آخرت بنا اور اسے ہمارا ایسا سفارشی بنا کہ جس کی سفارش تیری جناب میں قبول کی جائے"۔

(البحر الرائق لابن نجیم الحنفی)

قبر میں اتارتے وقت کی دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ [مِلَّةِ] رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور نبی اکرم ﷺ کی سنت [ملت] پر (ہم تجھے مٹی کے حوالے کرتے ہیں)" (ابو داؤد، مسند احمد)

☆ سنت یا ملت میں سے کوئی ایک لفظ پڑھا جاسکتا ہے۔

دفن کے بعد میت کے لیے دعا کی تلقین:

((عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ بِالتَّثْبِيْتِ فَإِنَّهُ الْاٰنَ يُسْاَلُ))

ترجمہ: "حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر ٹھہرتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے مغفرت اور منکر نکیر کے سوالات کے جواب دینے میں ثابت قدمی کی دعا مانگو کیونکہ اس وقت اس سے پوچھا جا رہا ہے"۔ (ابو داؤد)

((اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ))

ترجمہ: "اے اللہ اس میت کو بخش دے اور ثابت قدمی عطا کر اور ثابت قدمی عطا کر اور ثابت قدمی عطا کر۔" (شرح المختصر علی بلوغ المرام، لعثیمین)

☆ یہ الفاظ مندرجہ بالا حدیث ہی سے ماخوذ ہیں۔ ان کے علاوہ اپنے الفاظ میں بھی دعا کی جاسکتی ہے۔

دعائے تعزیت:

((إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى))

ترجمہ: ''بے شک! جو اللہ لے گیا اسی کا تھا، جو اس نے دے رکھا ہے وہ بھی اسی کا ہے (جب چاہے لے جائے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے''۔

(صحیح بخاری)

☆ لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں بھی ان کی حوصلہ افزائی، صبر کی تلقین اور میت کی مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔

زیارتِ قبور پر دعا:

((اَلسَّلَامُ عَلٰى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ))

ترجمہ: ''اے اس ویران گھر کے رہنے والے مومنین اور مسلمین تم پر سلامتی ہو اللہ ہم سب آگے جانے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر رحم کرے۔ ان شاء اللہ! ہم تم سے آملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے عافیت طلب کرتے ہیں۔'' (یہ الفاظ مسلم ہی کی دو روایتوں سے منقول ہیں)

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ))

ترجمہ: ''اے قبروں والو! تم پر سلامتی ہو (ہماری دعا ہے کہ) اللہ ہمیں بھی بخشے اور تمھیں بھی، تم ہم سے آگے گزر چکے ہو اور ہم تمھارے پیچھے آنے والے ہیں۔''

(ترمذی)

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ [الزمر:۵۳]

”(اے میرے بندو!) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا“

مخصوص مواقع کی دعائیں

مخصوص مواقع کی دعائیں

خطرے کے وقت کی دعائیں 91
فکر اور پریشانی کے وقت کی دعائیں... 91
مصائب ومشکلات کے وقت پر دعا 92
نقصان اور مصیبت کے
وقت (یا گمشدگی) کے وقت کی دعا..... 92
ازدواجی زندگی کی دعائیں 92
مقاربت کے ارادے کی دعا 93
غصہ آنے پر دعا........................ 93
بچوں کو جن الفاظ کے ساتھ پناہ
دی جائے 93
جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا . 94
مبتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا.... 94
ادائے قرض کی دعا...................... 94
عیادت کے وقت کی دعا................ 95
بارش طلب کرنے کی دعائیں 95
بادلوں کے گرجنے اور بجلی چمکنے پر دعا ... 96
آندھی اور تیز ہوا چلنے پر دعا 96
بادل اور بارش کے وقت کی دعا 96
بارش باعثِ نقصان بن جائے تو
روکنے کی دعا............................ 97
نیا چاند دیکھنے پر دعا 97
کوئی تعریف کرے تو اس کے
ازالے کی دعا........................... 98
نیکی کی توفیق یا اچھا واقعہ رونما
ہونے پر دعا............................ 98
چھینک آنے پر دعا 98
نیند میں ڈر جانے پر دعا................ 98
گدھے اور مرغ کی آواز سن کر 99
ذبح کرتے وقت کی دعا 99
قربانی کرتے وقت کی دعا 99
دعائے استخارہ........................ 100
دعائے حاجت 100
حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا .. 101

خطرے کے وقت کی دعائیں:

((اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا))

ترجمہ: ''اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان میں بدل دے''۔

☆ غزوۂ خندق کی آزمائش جب عروج پر پہنچ گئی تو آپ ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔
(مسند احمد)

((اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما، اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

☆ نبی ﷺ کو جب کسی قوم کی طرف سے خطرہ لاحق ہوتا تو اس دعا کا اہتمام فرماتے۔
(ابو داؤد)

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعائیں:

((اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ))

ترجمہ: ''اے اللہ آسانی کوئی نہیں مگر جسے تو آسان کرے اور جب چاہے غم (اور مشکل) کو بھی آسان کر دیتا ہے۔'' (صحیح ابن حبان)

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ))

ترجمہ: ''کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ بڑی عظمت والا اور حلیم ہے، کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ آسمانوں اور زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے۔'' (صحیح بخاری)

((اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا))

ترجمہ: ''اللہ اللہ وہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔''

(ابو داؤد)

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ))

ترجمہ: ''گھبراہٹ میں یہ کلمہ پڑھنا چاہیے۔'' (صحیح بخاری)

مصائب ومشکلات کے وقت پر دعا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ [الانبیاء]

ترجمہ: ''میرے مولا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (جس سے رحم وکرم کی درخواست اور مدد کی التجا کروں) تو پاک اور مقدس ہے (تیری طرف سے کوئی ظلم وزیادتی نہیں) میں ہی ظالم اور گناہ گار ہوں۔''

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملہ اور مشکل میں ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرمائے گا۔'' (ترمذی)

نقصان اور مصیبت (یا گمشدگی) کے وقت کی دعا:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ خَيْرًا مِّنْهَا))

ترجمہ: ''ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔'' (مسلم)

☆ نبی ﷺ نے مصیبت یا نقصان کے وقت اس دعا کے اہتمام پر اللہ کی طرف سے بہتر صورت کے پیدا ہونے کی خبر دی ہے۔

ازدواجی زندگی کی دعائیں:

☆ شب زفاف کو پہلے دو رکعت نفل ادا کرنے چاہیے اور دلہن کو بھی پڑھانے چاہئیں

(مسند البزاز، مصنف ابی شیبہ)

☆ دلہن کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں آپ سے اس بیوی کی اور اس کی خصلتوں کی خیر و برکت مانگتا ہوں اور اس کے شر اور اس کی خصلتوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں''۔ (ابو داؤد)

مقاربت کے ارادے پر دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا))

ترجمہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! شیطان کو ہم دونوں سے اور عطا کی جانے والی اولاد سے دور کر دیجیے''۔ (صحیح بخاری)

غصہ آنے پر دعا:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

☆ ترجمہ: ''اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔''

☆ نبی اکرم ﷺ نے تعوذ کو غصہ پر قابو رکھنے کے لیے عمدہ قرار دیا ہے۔

بچوں کو جن الفاظ کے ساتھ پناہ دی جائے:

((اُعِيْذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ))

ترجمہ: ''میں تم کو اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان کے اثر سے، اور ڈسنے والے ہر زہریلے کیڑے سے اور لگنے والی ہر نظرِ بد سے۔'' (صحیح بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ حضرات حسنین کریمین ؓ کو ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ دیا کرتے تھے۔

جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ)) (سات دفعہ)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس تکلیف کے شر سے جو مجھے لاحق ہے اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔“ (مسلم)

☆ جس جگہ درد ہے اُس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھے پھر سات دفعہ درج بالا کلمات کہے۔

مبتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا))

ترجمہ: ”حمد اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے عافیت دی اور محفوظ رکھا اس بلا سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا گیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی۔“

☆ اس دعا کا اہتمام کرنے والا، اس بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ نیز امام ترمذیؒ لکھتے ہیں دعا پڑھتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ مبتلائے مصیبت یہ نہ سن سکے۔

ادائے قرض کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! مجھے حلال طریقے سے اتنی روزی دے جو میرے لیے کافی ہو اور حرام کی ضرورت نہ ہو، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کردے۔“ (ترمذی، دعوات کبیر للبیہقی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے درجِ بالا دعا کے اہتمام پر پہاڑ برابر قرض کے ادا ہو جانے کی خوش خبری دی ہے۔

عیادت کے وقت کی دعا:

((اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا))

ترجمہ: ''اے سب انسانوں کے پروردگار! اس بندے کی تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، بس تیری ہی شفا اصل شفا ہے، ایسی کامل شفا عطا فرما جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے۔'' (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ))

ترجمہ: ''فکر مند نہ ہوں ان شاء اللہ! آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔''

((اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ))

ترجمہ: ''میں اللہ سے جو عظیم ہے اور عرشِ عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا عطا کرے۔''

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بوقتِ عیادت سات مرتبہ مریض کو ان الفاظ سے دعا دی جائے تو اگر اس کی موت کا وقت نہیں آیا اسے شفا دی جائے گی۔

بارش طلب کرنے کی دعائیں:

((اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا))

ترجمہ: ''اے ہمارے پروردگار ہم پر بارش برسا..........''۔ (صحیح بخاری)

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَایُرِیْدُ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا الْغَیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰی حِیْنٍ))

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور روزِ جزا کا مالک ہے

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے ہمارے پروردگار! تو وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو (بے پرواہ اور) تمام نعمتوں کا مالک ہے جب کہ ہم (تیرے) محتاج ہیں ہم پر بارش برسا اور اسے ہمارے لیے باعثِ قوت اور (ہمارے تمدن کے لیے) اجل مقررہ تک پہنچنے کا ذریعہ بنا"۔ (ابو داؤد)

بادلوں کے گرجنے اور بجلی چمکنے پر دعا

((سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ)) (مؤطا امام مالك)

ترجمہ: "پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔" (مؤطا امام مالك)

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ کر درج بالا دعا پڑھا کرتے تھے۔

آندھی اور تیز ہوا چلنے پر دعا:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ خَیْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا فِیْھَا وَشَرِّمَآ اُرْسِلَتْ بِہٖ))

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے، جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔" (مسلم)

بادل اور بارش کے وقت کی دعا:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! اِس بادل میں جو شر ہو اُس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔“
پھر اگر وہ بادل چھٹ جائے تو اللہ کی حمد اور شکر ادا کریں اور اگر وہ بادل برسنے لگے تو یہ دعا کریں:

((اَللّٰهُمَّ سَقْيًا نَّافِعًا)) (ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، مسند شافعی)

ترجمہ: ”اے اللہ اس بارش سے پوری سیرابی کردے اور اس کو نفع بخش بنا۔“

((اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ)) (مؤطا امام مالک، ابو داؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے پیدا کیے ہوئے بے زبان چوپایوں اور جانوروں کو سیراب فرما، اپنی رحمت بھیج اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کردے۔“

بارش باعثِ نقصان بن جائے تو روکنے کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ))

ترجمہ: ”اے اللہ (عین) ہم پر (بارش) برسانے کی بجائے اسے ہمارے اردگرد برسادے۔ اے پروردگار! اس بارش کو ٹیلوں، پہاڑوں، جنگلوں، چٹانوں، میدانوں اور درختوں کے اُگنے کی جگہ (کھیتوں) پر برسا“۔ (صحیح بخاری)

نیا چاند دیکھنے پر دعا:

((اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ))

ترجمہ: ”اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو۔ اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔“ (سنن دارمی)

کوئی تعریف کرے تو اس کے ازالے کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْ لِيْ مَالَا يَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے اس کے ساتھ نہ پکڑ جو وہ کہہ رہے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو یہ لوگ نہیں جانتے اور مجھے اس سے بہتر بنا دے جو وہ گمان رکھتے ہیں۔''
(شعب الایمان)

نیکی کی توفیق یا اچھا واقعہ رونما ہونے پر دعا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))

ترجمہ: ''کل شکر و تعریف اللہ کے لیے ہے جس کے احسان (توفیق و اذن) سے ہی نیکیاں (اور اچھے حالات) ظہور پذیر ہوتے ہیں۔(مستدرک حاکم)

چھینک آنے پر دعا:

چھینکنے والا (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) کہے اور اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ آپ پر رحم کرے) کہنا چاہیے جب کہ اس کے جواب میں چھینکنے والے کو يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ''(اللہ آپ کو ہدایت دے اور آپ کے معاملات کی اصلاح کرے)'' کہنا چاہیے۔(صحیح بخاری)

نیند میں ڈر جانے پر دعا:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ))

ترجمہ: ''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلمات تامات کے ذریعہ خود اس کے غضب اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس (بھی) آئیں (اور مجھے ستائیں)۔'' (ابو داؤد)

☆ یہ دعارات کو سوتے وقت پڑھنا وحشت یا ڈراونے خواب سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
(مرقاۃ)

گدھے اور مرغ کی آواز سن کر:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) پڑھنا چاہیے۔
جب کہ مرغ کی اذان سن کر اللہ کا فضل (یا کوئی بھی) دعا مانگنا چاہیے۔ (صحیح بخاری)

ذبح کرتے وقت کی دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) (مسلم)

قربانی کرتے وقت کی دعا:

((اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ))۔ ((اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا))

ترجمہ: ”میں نے ملتِ ابراہیمؑ پر یکسو ہو کر اپنے چہرے کا رخ اس ہستی کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی (اور تمام مناسکِ عبودیت) اور میرا جینا اور مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی (طرزِ عمل) کا حکم دیا گیا ہے اور میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں اے اللہ یہ (توفیقِ قربانی) تیری طرف سے ہے اور (یہ قربانی خالص) تیرے لیے ہے اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے“۔ ”اے اللہ! (اسے) ہم سے قبول فرما۔“
(ابوداؤد، مسلم)

دعائے استخارہ:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ))

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری صفتِ علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں، اور تیری صفتِ قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت کا طالب ہوں، اور تیرے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں، کیونکہ تو قادرِ مطلق ہے اور میں بالکل عاجز ہوں، اور تو علیمِ کل ہے اور میں حقائق سے بالکل ناواقف ہوں، اور تو سارے غیبوں سے بھی باخبر ہے۔ پس اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہو، میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے، تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور آسان بھی فرما دے اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی دے۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے، تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ اور مجھے اس سے روک دے اور میرے لیے خیر اور بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس کام میں ہو، پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر دے۔“ (صحیح بخاری)

☆ جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو پہلے وہ دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد اللہ

تعالیٰ کے حضور میں ان الفاظ کے ساتھ درخواست کرے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کام کے بارے میں استخارہ کرنے کی ضرورت ہو استخارہ کی دعا کرتے ہوئے صراحۃً اس کا نام لے۔ (اگر خط کشیدہ الفاظ پر نام نہ لیا جا سکے تو خیال میں اپنی حاجت کا لانا بھی کافی ہے)۔

دعائے حاجت:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ))

ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، وہ بڑے حلم والا اور بڑا کریم ہے، پاک اور مقدس ہے، وہ اللہ جو عرشِ عظیم کا بھی رب اور مالک ہے، ساری حمد و ستائش اُس اللہ کے لیے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُن اعمال اور اُن اخلاق و احوال کا جو تیری رحمت کا موجب اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا موجب بنیں، اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور معصیت سے سلامتی اور حفاظت کا۔ خداوندا! میرے سارے ہی گناہ بخش دے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دے اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اُس کو پورا فرما دے۔ اے ارحم الراحمین! اے سب مہربانوں سے بڑے مہربان!!''
(ترمذی، ابن ماجہ)

☆ جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق تو اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھی طرح وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اللہ کی حمد وثنا کرے اور اس کے نبی (ﷺ) پر درود پڑھے پھر اللہ کے حضور مندرجہ بالا الفاظ کے ساتھ دعا کرے۔

حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہفت افلاک اور عرشِ عظیم کے مالک! فلاں ابن فلاں (حاکم) کے شر سے اور سارے شریر انسانوں اور جنوں اور ان کے چیلوں کے شر سے میری حفاظت فرما، اور مجھے اپنی پناہ میں لے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم وزیادتی اور چڑھائی نہ کر سکے۔ جو تیری پناہ میں ہے وہ باعزت ہے، تیری ثناء وصفت باعظمت ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، صرف تو ہی معبودِ برحق ہے۔“ (معجم کبیر للطبرانی)

(فلاں ابن فلاں میں ظالم یا حاکم کا نام لے لینا چاہیے)

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ [ھود:۴۱]

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہی ہے، اس (سواری) کا چلنا بھی
اور اس کا لنگر انداز ہونا بھی۔“

سفر کی دعائیں

سفر کی دعائیں

مسافر گھر والوں کو ان الفاظ سے دعا دے 105
گھر والے مسافر کو اس طرح دعا دیں 105
سواری پر سوار ہوتے وقت یہ کہے 105
سواری پر بیٹھنے کی دعا 105
دورانِ سفر جب سواری کسی بلندی پر چڑھے 106
سواری جب کسی پستی میں اُترے 106
دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے 106
سفر سے واپسی پر 107
توبہ کا معنی و مفہوم 108
توبہ کی شرائط 108

مسافر گھر والوں کو ان الفاظ میں دُعا دے:

((اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ))

ترجمہ: ''میں تمھیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔'' (الاذکار بحوالہ ابن السنی)

گھر والے مسافر کو اس طرح دُعا دیں:

((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ))

ترجمہ: ''میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے آخری عمل کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔'' (مسند احمد، ترمذی)

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ کہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ))

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں)۔'' (ابوداؤد)

سواری پر بیٹھنے کے بعد کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ)) (مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے آپ پسند کریں سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! آسان کر دے، ہم پر ہمارا یہ سفر اور کم کر دے اس کی دوری۔ اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز) گھر میں۔ اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی، سفر کی تکلیف سے اور

پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی بُرائی سے مال اور گھر میں۔"

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (الزخرف)

ترجمہ: "اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔"

دورانِ سفر جب سواری کسی بلندی پر چڑھے:

☆ کم از کم تین بار ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ))

((اَللّٰهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ))

ترجمہ: "اے اللہ اس بلندی پر شرف آپ ہی کے لیے ہے اور آپ کے لیے ہر حال میں تعریف ہے۔" (مسند احمد)

سواری جب کسی پستی میں اترے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (صحیح بخاری)

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ (المومنون)

ترجمہ: "اے رب! مجھے برکت والی جگہ اُتاریں اور آپ بہترین جگہ دینے والے ہیں۔"

دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))(مسلم)

ترجمہ: "میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کے شر سے۔"

☆ اس دعا کا اہتمام کرنے والا دورانِ سفر ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

جب شہر یا گاؤں میں قیام کا ارادہ ہوتو اس کے نظر آنے پر (تین مرتبہ) یوں کہے:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا))

ترجمہ: ''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما۔''

اور جب اس میں داخل ہونے لگے تو کہے:

((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰى اَهْلِهَا وَ حَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا)) (المعجم الاوسط)

ترجمہ: ''اے اللہ! نصیب کیجیے ہمیں ثمرات اس کے اور ہمیں عزیز کر دیجیے، اہلِ شہر کے نزدیک اور ہمیں اہلِ شہر کے نیک لوگوں کی محبت دیجیے۔''

سفر سے واپسی پر:

((آيِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) (مسلم)

ترجمہ: ''ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، (اور) اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔''

((تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا))

ترجمہ: ''ہم (کثرت سے) توبہ کرتے ہیں، ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی گناہ نہ چھوڑے۔'' (مسند احمد)

توبہ کا معنیٰ و مفہوم:

عربی زبان میں "آبَ یَئُوْبُ اَوْبًا" اور "تَابَ یَتُوْبُ تَوْبًا" بڑے قریب کے الفاظ ہیں۔ ان کا معنیٰ ہیں: لوٹ آنا' پلٹ آنا۔ چنانچہ توبہ کے معنیٰ ہوئے: پلٹ آنا--- دین کے اعتبار سے توبہ کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے اپنا رخ اللہ سے ہٹا کر کسی اور طرف کر دیا تھا' اللہ کو اپنا مقصود و مطلوب اور محبوبِ حقیقی بنانے کی بجائے کسی اور کو اس مقام پر رکھ دیا تھا' اللہ کے دین کی پابندی کی بجائے اپنے نفس یا ماحول کی پابندی کو لازم کر لیا تھا تو وہ پلٹے' رجوع کرے' لوٹے' اپنا رُخ اللہ کی طرف کرے۔ از روئے الفاظِ قرآنی: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِیْفًا (الانعام:۷۹)
"میں نے تو اپنا رُخ کر لیا ہے یکسو ہو کر اس ہستی کی طرف جس نے آسمان و زمین کو بنایا ہے" تو یہ معصیت سے اطاعت کی طرف پلٹنا' گناہ سے نیکی کی طرف پلٹنا' دنیا اور اس کی لذات سے اللہ کی طرف، اس کی مغفرت اور اس کی رحمت کی طرف پلٹنا ہی توبہ کہلاتا ہے۔

توبہ کی شرائط:

یہ بھی سمجھ لیجیے کہ توبہ کی چند شرائط اور کچھ لوازم ہیں۔ اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو چاہے آدمی توبہ کی تسبیح پڑھتا رہے اسے توبہ نہیں کہا جائے گا۔ یہ شرائط درج ذیل ہیں:

(۱) حقیقی پچھتاوا ہو' پشیمانی ہو کہ میں یہ کیا کر بیٹھا ہوں' یہ مجھ سے کیا ہو گیا ہے۔ یہ توبہ کی شرطِ لازم ہے۔

(۲) عزم مصمم ہو کہ آیندہ یہ کام نہیں کروں گا۔ آئندہ گناہ نہ کرنے کا دل میں پختہ ارادہ کر لیا جائے۔

(۳) بالفعل اس بدی کو چھوڑ دیا جائے اور عمل صالح کی روش اختیار کی جائے۔

یہ تین شرائط تو حقوق اللہ سے متعلق ہیں اور اگر معاملہ حقوق العباد کا ہو تو ان تین شرائط کے علاوہ ایک اضافی شرط یہ ہے کہ اگر کسی انسان کا حق مارا ہے تو اس کی تلافی کی جائے۔ (ماخوذ از کتاب "توبہ کی عظمت و تاثیر")

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ [البقرة:١٨٦]

''میں (اللہ تعالیٰ) تو ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی (اور جہاں بھی) وہ مجھے پکارے۔''

چند مسنون دعائیں

چند مسنون دعائیں

چند مسنون دعائیں 111

دعائے استعاذہ 122

دورِ فتن کی ایک ماثور دعا 127

"ذکر و فکر" کا باہمی ربط و تعلق 127

((یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ))

ترجمہ: ''اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔''
(ترمذی)

((یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ))

ترجمہ: ''اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔''
(صحیح مسلم)

((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! تو معاف کرنے، کرم کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، سو میرے گناہ معاف فرما دے۔'' (ترمذی)

☆ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر کی متوقع راتوں میں اس کے پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور (لوگوں سے) بے پرواہی مانگتا ہوں۔'' (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، مسند احمد)

((اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَ عَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا))

ترجمہ: ''اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے نفع دے اور مجھے وہ کچھ سکھا جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ کر۔'' (ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ فَقِّهْنِیْ فِی الدِّیْنِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔''

(شرح الدعا، لماہر المقدم ماخوذ من حدیث بخاری)

((اَللّٰهُمَّ عَلِّمْنِیَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھے کتاب وحکمت سکھا دے۔''

(شرح الدعا، لماہر المقدم ماخوذ من حدیث صحیح بخاری)

((اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! مجھ کو مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ اور مجھے مسکینی ہی کی حالت میں موت دے اور (مرنے کے بعد) مجھے مسکینوں ہی کی جماعت میں اٹھانا۔'' (ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا)) (مسلم، نسائی، مسند احمد)

ترجمہ: ''اے اللہ! میرے نفس کو اُس کی پرہیزگاری عطا کر اور اس کا تزکیہ و تصفیہ فرما تو ہی اس کو بہترین پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔''

((اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔'' (مستدرک حاکم)

((اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ)) (مستدرک حاکم)

ترجمہ: ''اے اللہ! جو چیز تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اس میں مجھے قناعت اور برکت دے اور ہر غائب ہونے والی چیز پر بھلائی کے ساتھ میرا نگہبان اور محافظ ہو۔''

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَايَايَ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ''اے اللہ! میری خطا، میری نادانی اور میرے کام میں میری زیادتی اور (وہ گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (ان سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہنسی (مذاق)

میں کیے ہوئے میرے گناہ اور قصداً کیے ہوئے اور بھول کر کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے (سب گناہ) بخش دے اور یہ سب عیوب میرے اندر موجود ہیں۔"

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ))

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور ہر اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، اے اللہ! تو اپنی محبت کو میرے نزدیک میری جان سے زیادہ عزیز بنا دے اور میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔" (ترمذی)

((اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ، اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِيْمَا تُحِبُّ))

ترجمہ: "اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت عطا کر اور اس شخص کی محبت دے جس کی محبت مجھے تیرے نزدیک فائدہ دے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھے عطا کیا ہے، جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لیے قوت کا سبب بنا دے، جن سے تو محبت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھ سے لے لیا ہے، جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لیے فراغت کا باعث بنا جس سے تو محبت کرتا ہے۔" (ترمذی)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَالُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

سَئَالَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَبِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ))

''اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلد ملنے والی ہو یا بدیر، جس کا علم رکھتا ہوں یا نہیں رکھتا، اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو جلد (دنیا میں) پہنچنے والی ہو یا بدیر (آخرت میں) پہنچنے والی ہو جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا تجھ سے سوال کیا ہو تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے اور میں ہر اس برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جس سے پناہ مانگی ہو تیرے بندے اور نبی ﷺ نے۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول وفعل کا جو مجھے جنت کے نزدیک کرنے والا ہو، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے ہر فیصلے کو میرے حق میں خیر بنا دے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری تمام نعمتوں کا اور حسنِ عبادت کا اور میں تجھ سے مانگتا ہوں قلبِ سلیم اور سچی زبان اور سوال کرتا ہوں ہر اس بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس برائی سے جسے تو جانتا ہے اور میں ان تمام گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جنھیں تو جانتا ہے بے شک تو تمام چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ (مسند احمد)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا و بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔''

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعے سے جو دعا کی جائے وہ قبول کی جاتی ہے اور جو کچھ مانگا جائے تو وہ عطا کیا جاتا ہے۔(ترمذی)

((اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں تیری رحمت کے اسباب، تیری مغفرت کے وسائل، ہر طرح کے گناہوں سے بچاؤ کی تدابیر اور ہر نیکی سے پورا نفع اٹھانے کی توفیق اور ہم جنت کے حصول اور دوزخ سے نجات کے طلب گار ہیں۔'' (مستدرک حاکم)

((اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ۔ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ۔ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ))

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرے دین کو سنوار دے جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سنوار دے جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو بھلائی کی زیادتی کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔'' (مسلم)

((رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ، رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَکَّارًا لَّکَ ذَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا لَّکَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا. رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف میرے دشمنوں کی مدد نہ کر اور مجھے غلبہ دے اور میرے دشمنوں کو مجھ پر غلبہ نہ دے اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے نقصان پر ان (دشمنوں) کے لیے تدبیر نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کرنا۔ اے میرے رب! بنا دے مجھ کو کہ میں تیرا بہت شکر کرنے والا، تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا، تیری بہت اطاعت کرنے والا، تیرے لیے عاجزی کرنے والا، گڑگڑانے والا، رجوع کرنے والا ہو جاؤں، اے میرے رب! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے، اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل ثابت رکھ اور میرے دل کو ہدایت دے۔ اور میری زبان سیدھی رکھ اور میرے سینہ سے کینہ نکال دے۔“ (مسند احمد)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ (وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ مجھے تمام معاملاتِ خیر میں ثابت قدمی

عطا فرما اور ہدایت اور راست روی پر مضبوطی سے جمے رہنے کی قوت عطا فرما اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمتوں پر شکر گزاری کی توفیق اور اپنی عبادت بہترین طریقے سے کرنے کی صلاحیت عطا فرما اور تجھ سے مانگتا ہوں قلبِ سلیم اور سچ بولنے والی زبان اور ہر وہ خیر مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میرے جو گناہ تیرے علم میں ہیں، میں ان کی معافی کا خواستگار ہوں۔ بے شک تو ہی ہر غیب کا جاننے والا ہے۔'' (نسائی، مسند احمد)

((اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْٓ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا))

ترجمہ: ''اے اللہ! ہمارے دِلوں میں اُلفت ڈال دے اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح کر دے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں گناہوں کے اندھیروں سے ہدایت کی روشنی کی طرف نجات دے اور ہمیں ظاہر اور چھپے ہوئے گناہوں سے بچا اور ہمارے لیے ہماری سماعتوں، ہماری بینائیوں، ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد میں برکت دے اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر اپنا شکر کرنے والا اور حمد و ثنا اور ان کا حق ادا کرنے والا بنا اور ان نعمتوں کو ہم پر پورا کر دے۔''

(حاکم، ابو داؤد)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے میں سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے پسند کیا یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اپنے علم غیب میں تو نے اسے اختیار کر رکھا ہے۔ یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے اور میرے رنج و غم کو اور میری پریشانیوں کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔''

☆ اس دعا کے اہتمام پر رنج و غم کے ازالے اور راحت و شادمانی کی بشارت دی گئی ہے۔(مسند احمد)

((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ، وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَاءِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ

مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ))(سنن نسائی)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو اپنے علم غیب کی برکت سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے جو تیری مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو زندگی کو میرے لیے بہتر سمجھے، اور مجھے موت دے دے جب تو موت کو میرے لیے بہتر سمجھے۔ اے اللہ! میں ظاہر اور باطن میں تیرا خوف چاہتا ہوں اور خوشی اور غصے کے وقت حق بات کہنے کی توفیق چاہتا ہوں اور خوشحالی اور محتاجی میں میانہ روی چاہتا ہوں اور نہ ختم ہونے والی نعمت مانگتا ہوں اور نہ قطع ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تقدیر کے فیصلے کے بعد اس پر راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد اچھے عیش کا طالب ہوں اور تیرے چہرۂ نور کو دیکھنے کی لذت کا آرزومند ہوں اور تیری ملاقات کا شائق ہوں بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو نقصان پہنچائے اور بغیر کسی ایسے فتنہ کے جو گمراہ کر دے۔ اے اللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما بنا دے۔''

((اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا))

ترجمہ: ''اے اللہ! تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت عنایت فرما جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہمیں فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا اصل غم نہ بنا اور نہ ہی منتہائے علم اور نہ کسی ایسے (انسان یا فرشتے) کو ہم پر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے۔'' (سنن ترمذی)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَآءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ، وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ ، وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ ، وَاغْفِرْ خَطِيْٓئَتِیْ ، وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِيْن)۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ، وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِيْن)۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ فِیْ نَفْسِیْ، وَفِیْ سَمْعِیْ، وَفِیْ مَحْيَایَ، وَفِیْ مَمَاتِیْ، وَفِیْ عَمَلِیْ، وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِيْنَ)) (مستدرک حاکم)

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بہترین سوال کرتا ہوں اور بہترین دعا، بہترین کامیابی، عمدہ عمل، اچھا ثواب اور بدلہ، اچھی زندگی اور بہترین موت مانگتا ہوں اور مجھ کو ثابت قدم رکھ (اسلام پر) اور میرے اعمال وزنی کر اور میرا ایمان مضبوط اور میرا درجہ بلند کر اور میری نماز (دعا) قبول کر اور میری خطائیں بخش دے اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اول و آخر بہترین ظاہری و باطنی نیکی، اس کا عمدہ آغاز اور بہترین انجام دہی اور جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں (الٰہی! اسے قبول فرما)۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند فرما دے اور میرے گناہوں کا بوجھ اتار دے۔ میرے حال کی اصلاح کر دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرم گاہ کو محفوظ رکھ اور میرے دل کو منور فرما دے اور میرے گناہ بخش دے اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ (الٰہی! اسے قبول فرما) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میرے نفس، میری سماعت اور میری نگاہ، میری روح اور تخلیق اور میرے اخلاق اور میرے اہل و عیال اور میری زندگی و موت اور میرے عمل میں برکت دے اور تو میری نیکیاں قبول کر اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات مانگتا ہوں۔''

((اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے ہر اُس چیز کی بھلائی مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی اور ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی، اور اے اللہ! تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور تیرے ہی ذمہ حق پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کی (مدد کے) بغیر گناہوں سے پھرنے کی طاقت اور (عبادت کی) قوت حاصل نہیں ہو سکتی۔'' (سنن ترمذی)

((يَامَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ لَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهِ اِجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ))

ترجمہ: ”اے وہ ذات عظیم کہ جسے اس (دنیا میں) نہ تو آنکھیں دیکھ سکتی ہیں، نہ خیال سوچ سکتے ہیں، نہ بیان کرنے والے اس کی شان کماحقہ بیان کر سکتے ہیں، نہ حوادثِ دنیا اثر انداز ہو سکتے ہیں اور نہ وہ زمانے کے ہیر پھیر سے ڈرتا ہے (اے اللہ) تو پہاڑوں کے وزن، سمندروں کی وسعتوں، بارشوں کے قطروں، درختوں کے پتوں سمیت تمام ان چیزوں کی تعداد جانتا ہے جن پہ رات چھاتی اور دن نکلتا ہے تجھ سے چھپا نہیں سکتا ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ زمین دوسری زمین کو، نہ سمندر اپنی پنہائیوں اور پہاڑ اپنی کھائیوں کی چیزوں کو، اے پروردگار! میری عمر کے آخری حصہ اور اختتامِ عمل اور میرے ایامِ زندگانی کا وہ دن بہترین بنا دے، جس دن میں تیری ملاقات کو پیش ہوں گا۔“ (الطبرانی فی الأوسط)

☆ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں یہ دعا پڑھتے سنا تو تعریف کی اور سونے کی ایک ڈلی انعام میں عطا فرمائی۔ (معجم الاؤسط)

دعائے استعاذہ:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَالَمْ اَعْمَلْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن اعمال کے شر سے، جو میں نے کیے اور اُن اعمال کے شر سے، جو میں نے نہیں کیے۔'' (مسلم)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (ترمذی)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَ مِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ))

ترجمہ: ''اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص، جذام اور پاگل پن اور تمام بری بیماریوں سے۔'' (ابو داؤد، نسائی)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں محتاجی سے، رزق کی کمی اور ذلت سے، تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

(نسائی، ابو داؤد، مسند احمد)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں سخت مصیبت سے، بدبختی پا لینے سے، بری تقدیر اور دشمنوں سے کہ وہ مجھ پہ ہنسیں۔''

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، نسائی)

☆ نبی اکرم ﷺ خود بھی ان چیزوں سے پناہ مانگتے تھے اور دوسرں کو بھی اس کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضی سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (صحیح مسلم، سنن نسائی)

☆ نبی کریم ﷺ درجِ بالا دُعا بکثرت پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا سے معافی کی پناہ لیتا ہوں، اور تیری پکڑ سے پس تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثناوصفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں) کہ تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ذاتِ اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔'' (مسلم)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں (اپنے اوپر کسی عمارت وغیرہ کے) گر جانے سے، اور (کسی بلندی سے) گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے وسوسوں میں مبتلا کر دے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اِس سے کہ میں میدان جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مروں، اور میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے۔'' (ابو داؤد، نسائی)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآئِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، قرض اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، سختی اور غفلت سے، تنگ دستی، مفلسی، ذِلّت اور ناداری سے اور میں پناہ مانگتا ہوں محتاجی، کفر، نافرمانی، حق کی مخالفت اور نفاق، بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں بہرے پن اور گونگا ہونے اور پاگل پن، کوڑھ اور برص اور تمام تکلیف دہ بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

(مستدرک حاکم)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنَ اللَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! بے شک میں برے دن، بری رات، بری گھڑی، برے دوست اور سکونت کے گھر میں برے ہمسائے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔'' (طبرانی)

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے، وہ بڑا تکلیف دہ ساتھی ہے اور خیانت کے جرم سے، وہ بہت بری ہمراز ہے۔'' (ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اپنی نگاہ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب کے شر سے اور اپنے مادۂ تولید (یعنی شہوت) کے شر سے۔'' (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں ہر فکر اور غم، عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بخل، قرض کے غالب آ جانے سے اور لوگوں کے مسلط ہو جانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔''
(مشکوۃ، ابوداؤد)

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا))

ترجمہ: ''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دِل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔''
(مسلم، ترمذی، نسائی)

((اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ))

ترجمہ: ''اے اللہ میرے دل میں رشد و ہدایت (کی ہر بات) ڈال دے اور مجھے نفس کے شر سے محفوظ فرما''۔ (الترمذی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن عبید رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کے موقع پر انھیں یہ دعا سکھائی۔

دورِ فتن کی ایک ماثور دعا:

((اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ وَلَا تَجْعَلْهُ مُلْتَبِسًا عَلَيْنَا فَنَضِلَّ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا))

ترجمہ: ''اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس پر چلنے کی توفیق عطا کر اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا کر اور ہم پر حق کو مشتبہ نہ کر کہ ہم گمراہ ہو جائیں اور ہمیں متقیوں کا امام بنا''۔ (تفسیر ابن کثیر وغیر واحد من السلف)

''ذکر و فکر'' کا باہمی ربط و تعلق:

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورۃ آل عمران: ۱۹۱)

ترجمہ: ''وہ لوگ جو اللہ کو یاد رکھتے ہیں کھڑے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلو کے بل (لیٹے ہوئے) بھی اور (مزید) غور اور فکر کرتے ہیں آسمان اور زمین کی تخلیق میں''۔

یہاں ''ذکر و فکر'' جس طرح یکجا صورت میں سامنے آئے ہیں اس کی بڑی اہمیت ہے' کیونکہ انسان کے غور و فکر کا عمل صحیح رُخ پر اُسی وقت آگے بڑھے گا جب یہ دونوں چیزیں بیک وقت موجود ہوں' اس لیے کہ یہ دونوں ایک گاڑی کے دو پہیوں کی مانند ہیں۔ گاڑی ایک پہیے پر نہیں چلے گی' بلکہ اس کے دونوں پہیوں کو لامحالہ حرکت کرنا ہوگی۔ گویا ذکر بھی ہو اور فکر بھی ہو' یہ دونوں ضروری اور لازمی ہیں۔ بدقسمتی سے ہمارا موجودہ المیہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں دو حلقے جدا جدا ہو گئے ہیں۔ کچھ لوگ وہ ہیں جو ذکر کی لذت سے تو آشنا ہیں لیکن فکر کے میدان میں قدم نہیں رکھتے' جبکہ کچھ لوگ وہ ہیں جو غور و فکر کی وادی میں تو

سرگرداں رہتے ہیں لیکن ذکر کی لذت سے محروم رہتے ہیں' گویا دونوں چیزیں علیحدہ علیحدہ ہوگئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مطلوبہ نتائج پیدا نہیں ہو رہے۔ مولانا رومؒ نے اِس حقیقت کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے: ؎

ایں قدر گفتیم باقی فکر کُن!
فکر اگر جامد بود رو ذکر کُن!

''اتنا تو ہم نے تمھیں بتا دیا' آگے خود سوچو' غور و فکر کرو' اور اگر فکر میں کہیں رکاوٹ پیدا ہو جائے اور تم محسوس کرو کہ وہ جامد ہو رہا ہے تو جاؤ اور مزید ذکر کرو!''

آگے فرماتے ہیں: ؎

ذکر آرد فکر را در اہتزاز
ذکر را خورشید ایں افسردہ ساز

''اس ذکر سے فکر میں ایک حرکتِ تازہ پیدا ہوگی اور وہ صحیح رُخ اور صحیح سمت میں آگے بڑھے گا۔ ذکر تو آفتاب کے مانند ہے' وہ فکر کی افسردگی کو دُور کرے گا''۔

یہی بات علامہ اقبالؒ نے بڑی خوبصورتی سے کہی ہے: ؎

جز بہ قرآں ضیغمی روباہی است
فقرِ قرآں اصل شاہنشاہی است
فقرِ قرآں؟ اختلاطِ ذکر و فکر!
فکر را کامل نہ دیدم جز بہ ذکر!

''قرآن کے بغیر شیر بھی گیدڑ بن جاتا ہے۔ اصل شہنشاہی قرآن کے تعلیم کردہ فقر میں ہے۔ جانتے ہو فقرِ قرآنی کیا ہے؟ یہ ذکر و فکر دونوں کے مجموعے سے وجود میں آتا ہے اور حقیقت یہی ہے کہ ذکر کے بغیر فکر مکمل نہیں ہوسکتی۔''

(ماخوذ از منتخب نصاب)

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ [المومن:٦٠]

’’اور تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔‘‘

قرآنی دعائیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ''ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے''۔

☆ یہی الفاظ ابراہیم علیہ السلام نے کہے تھے جب انھیں آگ میں ڈالا جانے لگا اور نبی ﷺ پر بھی جب کافروں نے چڑھائی کی تو آپ ﷺ نے انھی الفاظ کے ساتھ اپنے توکل وعزم کا اظہار کیا تھا۔ (صحیح بخاری عن ابن عباس)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب کوئی مشکل پیش آئے تو یہ پڑھا کرو۔ (ابوداؤد)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ (یوسف)

ترجمہ: ''سو اللہ ہی سب سے بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔''

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

ترجمہ: ''مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔'' (التوبہ)

☆ دفعِ مشکلات کے لیے صبح و شام (سات مرتبہ) درجِ بالا دعا پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ (ابوداؤد)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ''اے اللہ! مالک بادشاہی کے، دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے۔ عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے تو جسے چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے ہر طرح کی خیر۔ بے شک! تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔''

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ﴿۸۶﴾ (یوسف)

ترجمہ: ''میں تو اپنی پریشانی اور رنج وغم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں۔''

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ (البقرۃ)

ترجمہ: ''میں اِس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔''

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ (القصص)

ترجمہ: ''پروردگار! جو بھی خیر تو مجھ پر نازل کر دے، میں اس کا محتاج ہوں۔''

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ (الھود)

ترجمہ: ''نہیں ہے مجھ میں کچھ کرنے کی توفیق مگر اللہ (کے فضل وکرم) سے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء)

ترجمہ: ''(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، بے شک! میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔''

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

(الممتحنہ)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے اے ہمارے رب! نہ بنا ہم کو فتنہ ان لوگوں کے لیے جو کافر ہیں اور ہمارے قصور معاف فرما دے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔''

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (الاعراف)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا، اب اگر تُو نے ہم سے درگزر نہ

فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔"

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۴۷﴾ (هود)

ترجمہ: "اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہوجاؤں گا۔"

اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾ (القمر)

ترجمہ: "بے شک میں مغلوب ہوگیا ہوں پس تو میری مدد فرما۔"

اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۸۳﴾ (الانبیاء)

ترجمہ: "(اے میرے رب!) مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔"

رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ (طٰهٰ)

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما۔"

رَبِّ هَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ (الصّافات)

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے (اولاد) صالحین میں سے عطا فرما۔"

رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَكَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّةِ ﴿۱۱﴾ (التحریم)

ترجمہ: "اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس سے جنت میں ایک گھر بنا۔"

رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ﴿۲۴﴾ (بنی اسرائیل)

ترجمہ: "اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جس طرح انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔"

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۰﴾ (العنکبوت)

ترجمہ: "اے میرے رب! ان مفسدوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔"

رَبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾ (المؤمنون)

ترجمہ: ''اے میرے رب! درگزر فرما اور رحم کر اور تُو سب رحیم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔''

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء)

ترجمہ: ''اے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو تُو ہی ہے۔''

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ (المؤمنون)

ترجمہ: ''پروردگار! مجھ کو برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ اتارنے والا ہے۔''

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المومنون)

ترجمہ: ''پروردگار! میں شیاطین کی اُکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اے میرے رب! میں تو اِس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔''

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (طٰهٰ)

ترجمہ: ''اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔''

وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ (بنی اسرائیل)

ترجمہ: ''پروردگار! مجھ کو جہاں بھی تُو داخل کر تو سچائی کے ساتھ داخل کر اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے قوت واقتدار کو میرا مددگار بنا دے۔''

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ (الشعراء)

ترجمہ: ''اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھے صالحوں کے ساتھ ملا اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر اور مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں میں

شامل فرما۔"

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (ابراھیم)

ترجمہ: "اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب! دعا قبول کر۔ پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دن معاف کر دینا جب حساب قائم ہوگا۔"

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔" (النمل)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ (الاحقاف)

ترجمہ: "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں تیرے تابع فرمان بندوں میں سے ہوں۔"

رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ (الاعراف)

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال میں کہ ہم تیرے تابع فرمان ہوں۔"

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے۔''

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ (المؤمنون)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔''

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ (الکہف)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں اپنی خاص رحمت سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کردے۔''

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾

(التحریم)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کردے اور ہم سے درگزر فرما۔ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔''

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

(آل عمران)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا اور رسول کی پیروی قبول کی، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔''

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ (البقرۃ)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔''

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ (الفرقان)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے وہ تو بہت ہی بری جائے قرار اور مقام ہے۔''

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔''

رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ (البقرۃ)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمارے قدم جما دے اور کافر قوم پر ہمیں فتح نصیب کر۔''

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ''پروردگار! جب تُو ہمیں ہدایت کے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاضِ حقیقی ہے۔''

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ (یونس)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے تختۂ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات دے۔''

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ ہمارے کام

میں تیری حدود سے جو تجاوز ہو گیا ہو، اُسے معاف فرما اور ہمارے قدم جما دے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔"

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ (الحشر)

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ۔ اے ہمارے رب تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔"

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ (آل عمران)

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری برائیاں دُور فرما دے اور ہمیں نیکوکاروں کے ساتھ فوت کرنا، اے رب! ہمیں عطا کر جس کا تُو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دِن رُسوا نہ کرنا۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔"

اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ (الاعراف)

ترجمہ: "(اے اللہ) تو ہی ہے ہمارا سرپرست، سو بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی۔ ہم نے رجوع کر لیا تیری طرف۔"

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں اُن پر گرفت نہ کر اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ''ہم نے سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! اب ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں، اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ (البقرۃ)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول کر لے، تو سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔''

وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ (یوسف)

ترجمہ: ''اے زمین و آسمان کے بنانے والے! تُو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کر اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔''

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾ (فاطر)

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اور شکر اس اللہ کے لیے ہے جس نے دُور کر دیا ہم سے ہر قسم کا

رنج و غم۔ بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا اور قدر دان ہے۔"

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (ڈاکٹر اسرار احمدؒ)

محبوبِ ربّ العالمین ﷺ ہم مسلمانوں سے خطاب فرما رہے ہیں "یَا اَھْلَ الْقُرْآنِ" کے الفاظ سے۔ ارشاد ہوتا ہے: ((یَآ اَھْلَ الْقُرْآنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ)) "اے قرآن والو! قرآن حکیم کو اپنا تکیہ نہ بنا لینا"۔ اُسے ایک ذہنی سہارا نہ بنا لینا۔ قرآن کو پس پشت نہ ڈال دینا۔ تکیہ پیٹھ کے پیچھے ہوتا ہے' ایسا نہ ہو کہ تم قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دو۔ بلکہ تمہارا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے: ((وَاتْلُوْهُ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ مِنْ اٰنَآءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ)) "اُسے پڑھو جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے' رات کے اوقات میں بھی اور دن کے اوقات میں بھی"۔ ((وَاَفْشُوْهُ)) "اور اُسے پھیلاؤ"۔ اُسے عام کرو' اس کی تبلیغ کرو' اس کے نور سے چہار دانگ عالم کو منور کرو۔ ((وَتَغَنَّوْهُ)) "اور اُسے خوش الحانی سے پڑھو" کہ اس سے تمہاری روح کو غذا میسر آئے۔ ((وَتَدَبَّرُوْا فِيْهِ)) "اور اُس میں تدبر (غور و فکر) کرو"۔ وہی بات جو ہم نے اس رکوع میں پڑھی کہ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿۷۳﴾ چنانچہ قرآن پر تدبر ہو، غور و فکر ہو۔ آخر میں ارشاد فرمایا: ((لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ)) "تا کہ تم فلاح پاؤ"۔

(منتخب نصاب جلد 1 صفحہ 372)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ [الاحزاب]

”اے ایمان والو! آپ ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجتے رہا کرو۔“

درود شریف

درود شریف

درود پاک کا اجر وثواب واہمیت 143

درود پاک کے دس مسنون وماثور صیغے 144

درود پاک کا اجر وثواب واہمیت:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ (الاحزاب)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پیغمبر (علیہ السلام) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر (علیہ السلام) پر درود اور سلام بھیجا کرو۔''

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس دفعہ اپنی رحمت کا نزول فرماتا ہے''۔(صحیح مسلم)

سیدنا عبداللہ ابن عمرؓ فرماتے ہیں: ''جو شخص نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر دفعہ درود بھیجیں گے۔''

(مسند احمد، مجمع الزوائد حدیث حسن)

علامہ مبارکپوریؒ لکھتے ہیں نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک دیا جا سکتا ہے۔ پس جس طرح بعض دوسرے نیک کاموں کا اجر سات سو گنا تک بیان کیا گیا ہے اسی طرح یہاں درود کا اجر ستر گنا بیان کیا گیا ہے اور یہ سات سو گنا تک بھی عطا کیا جا سکتا ہے۔(مرعاۃ)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''میرا جو امتی خلوصِ دل کے ساتھ مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجے گا، دس درجے بلند کرے گا، دس نیکیاں عطا کرے گا اور اس کی دس برائیاں معاف کرے گا۔'' (السنن الکبریٰ للنسائی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔'' (سنن ترمذی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔'' (سنن ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کے راستے سے بھٹک گیا۔''

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق (لٹکی) رہتی ہے اور اس میں سے کچھ بھی آسمان کی طرف بلند نہیں ہوتا جب تک تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیج لو۔''

☆ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص صبح و شام دس بار مجھ پر درود بھیجے گا، قیامت کے روز میری شفاعت پائے گا۔'' (سنن الترمذی)

درود پاک کے دس مسنون و ماثور صیغے:

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ))

ترجمہ: ''اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن اور اولاد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر تو یقیناً قابل تعریف اور بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ برکتِ کاملہ نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن اور اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر تو یقیناً قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔'' (صحیح بخاری)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

ترجمہ: ''اے اللہ! اپنی رحمتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ان کی ازواج پر جو تمام مومنوں کی مائیں ہیں اور رحمتیں بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد اور اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمتیں بھیجیں ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔''

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے یہ پسند ہو کہ وہ بھرپور اجر وصول کرے، وہ ان

الفاظ سے درود پڑھے۔'' (سنن ابو داؤد)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيمَ))

ترجمہ: ''اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتِ کاملہ نازل کر محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی ہے۔'' (سنن ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ))

ترجمہ: ''اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر۔'' (سنن نسائی)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ))

ترجمہ: ''اے اللہ سلامتی اور رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اور رحمت نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔''

☆ جو شخص غربت کی وجہ سے صدقہ نہ کر سکے (حالانکہ اس کا صدقہ کرنے کو جی چاہتا ہو) اس درود کے اہتمام پر صدقے کے برابر اجر پائے گا۔ (الأدب المفرد للبخاری)
بعض علماء نے اس دعا کو رزق میں برکت کے لیے بھی تجویز کیا ہے۔

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

ترجمہ: ''اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور انھیں قیامت کے دن اپنے پاس سے قربت کے مقام پر سرفراز فرما۔''

☆ اس درود کے اہتمام پر نبی اکرم ﷺ نے بروز قیامت اپنی شفاعت کی خوشخبری دی

ہے۔(مسند البزار، معجم الاوسط والکبیر وقال الهيثمي أَسَانِيدُهُمْ حَسَنَةٌ)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ))

ترجمہ: ''اے اللہ! سلامتی اور رحمت نازل فرما محمد نبی امی ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر۔'' (سنن أبي داود)

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ ، وَرَحْمَتَكَ ، وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، اِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا، يَّغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ))

ترجمہ: ''اے اللہ مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور نبیوں (کے سلسلے) کو ختم کرنے والے حضرت محمد ﷺ پر، جو آپ کے بندے اور رسول، خیر کے امام، قائد اور رسولِ رحمت ہیں۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کو مقامِ محمود پر سرفراز فرما کہ ان کی شان پر اگلے اور پچھلے سبھی لوگ رشک کریں۔''

☆ یہ درود سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو سکھلایا۔(سنن ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلَاةٌ، اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ، اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى سَلَامٌ، اَللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَاتَبْقٰى رَحْمَةٌ))

ترجمہ: ''اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر یہاں تک کہ کسی قسم کی رحمت باقی نہ رہے (جو آپ کو مل نہ سکے) اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر یہاں تک کہ کوئی برکت

باقی نہ رہے (جو آپ کو عطا نہ ہو)۔ اے اللہ سلامتی عطا کر محمد ﷺ پر، یہاں تک کہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے (جو آپ کو بخشی نہ جا سکے) اے اللہ! رحم کر محمد ﷺ پر یہاں تک کہ ذرا سا رحم باقی نہ رہے (جو آپ پر نہ کیا جا سکے)۔"

☆ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے ان الفاظ میں درود بھیجا تو آپ ﷺ نے تحسین فرمائی۔ (المعجم الکبیر)

((اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

ترجمہ: "اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمتیں اور برکتیں کیں آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔" (مسند احمد)

نوٹ: علامہ مناویؒ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے درود کے جو الفاظ سکھائے ہیں وہ مکمل، (افضل) اور جامع ہیں البتہ اپنے الفاظ میں درود یعنی اعلیٰ دعائیہ کلمات پڑھنے سے بھی درود بھیجنے کے حکم کی تعمیل ہو جاتی ہے۔ (شرح الجامع الصغیر)

((تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ))

''دجال کے فتنے کے مقابلے میں، اللہ کی پناہ طلب کیا کرو۔''

(صحیح مسلم)

فتنۂ دجال سے تحفظ

فتنۂ دجال سے تحفظ 149

عمومی طور پر دجال کے شر سے پناہ مانگنا 149

نماز میں تشہد کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا 149

نماز کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا 150

سورۃ الکہف کی تلاوت کو معمول بنانا 150

سورۃ الکہف کے اوّل و آخر کو حفظ و قرأت کرنا 151

دجال کا آمنا سامنا 152

دجال کا کفر کرنا اور تعوذ کا اہتمام کرنا 152

کائنات کے بڑے بڑے فتنوں میں سے ایک فتنۂ دجال ہے۔ یہ شخص خدائی کا دعویدار اور مافوق الفطرت قوتوں کا مالک ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام علیہم السلام اس سے اپنی امت کو ڈراتے رہے۔ اس فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل امور کا اہتمام لازمی ہے۔

- **عمومی طور پر دجال کے شر سے پناہ مانگنا:**

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

((تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ))

''دجال کے فتنے کے مقابلے میں' اللہ کی پناہ طلب کیا کرو۔'' (صحیح مسلم)

- **نماز میں تشہد کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا:**

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ((إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''جب تم آخری تشہد میں (اور درود شریف) سے فارغ ہو جاؤ تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، عذابِ جہنم، عذابِ قبر، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے شر سے۔''

☆ عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ دعا اس اہتمام سے سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن پاک کی کوئی سورت:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذابِ قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔''

- **نماز کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا:**

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَۃِ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ''اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تمام ظاہری اور باطنی فتنوں سے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سب سے بڑے جھوٹے، کانے (دجال) سے۔''

- **سورۃ الکہف کی تلاوت کو معمول بنانا:**

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ مَنْ قَرَاَ سُوْرَۃَ الْكَھْفِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ)) (مستدرک حاکم)

ترجمہ: ''جو جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا تو اگلے جمعہ تک اس کے لیے ایک نور کا اہتمام کردیا جائے گا۔''

ایک اور روایت میں آتا ہے:

((مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَأَدْرَكَ الدَّجَّالَ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ)) (شعب الایمان)

ترجمہ: ''جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا پھر اگر وہ دجال کو پالے تو دجال اس پر مسلط نہ ہو سکے گا۔''

نوٹ: سورۃ الکہف میں جابجا دنیا کی زندگی کی حقیقت بیان کی گئی ہے پس جو دنیا کی زندگی کی حقیقت سے باخبر ہوگا وہ اس دھوکے کے سامان یعنی دنیا سے جی نہ لگائے گا اور جو اس سے محفوظ رہ گیا وہ دجال سے بھی محفوظ رہے گا کیونکہ دجال انسان کو دنیاوی حرص، لالچ اور ساز و سامان ہی کے ذریعے گمراہ کرے گا۔ پس جو شخص اس سورت کی آیات اور اس کے معانی میں غور و فکر کرے گا وہ ایسا نورِ ایمان پائے گا، جس کی برکت سے وہ دجال کے شر اور فتنے سے محفوظ رہے گا۔

مزید یہ کہ سورۃ الکہف میں عجیب واقعات اور قدرتِ خداوندی کے عظیم مظاہر کا بیان ہوا۔ پس جو بھی ان واقعات اور قدرتوں کو سمجھ لے گا اس پر دجال کا معاملہ مشتبہ نہ رہ سکے گا (بلکہ اس کی حقیقت کو جان کر) اس سے محفوظ رہے گا۔ یہ بھی ہے کہ اس سورت کے الفاظ میں کوئی ایسی خاص تاثیر موجود ہے جو دجال سے بچانے میں معاون ہے۔ المختصر یہ کہ انسان کو پورے ادب و احترام، خشوع و خضوع اور غور و فکر کے ساتھ سورۃ الکہف کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ پوری طرح دجال اور اس کے فتنے سے محفوظ رہ سکے''۔

(استفادہ از مرقاۃ، فیض القدیر، دجال اور دجالیت کی حقیقت، تقریر از ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ)

سورۃ الکہف کے اول و آخر کو حفظ و قرات کرنا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ''جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔''

حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

((فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ،

فَاِنَّهَا جِوَارُكُمْ مِنْ فِتْنَتِهٖ)) (سنن أبي داؤد)

ترجمہ: ''تم میں سے جوکوئی دجال کو پائے تو اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے پس یہ آیات تمہارے لیے اس کے فتنے سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں''۔

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ)) (مسند أحمد)

ترجمہ: ''جو شخص سورہ کہف کے آخر میں سے دس آیات پڑھے گا، وہ دجال کے فتنے سے بچالیا جائے گا''۔

دجال کا آمنا سامنا:

خدانخواستہ انسان کی زندگی میں دجال کا ظہور ہو جائے تو حتی الامکان اس کا سامنا کرنے سے بچنا چاہیے البتہ خدانہ کرے آمنا سامنا ہو جائے تو درج ذیل امور کا اہتمام کرنا چاہیے۔

دجال کا کفر کرنا اور تعوّذ کا اہتمام کرنا:

حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ، ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دجال تمہارے پاس آ کر کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں پس جو شخص اس کے منہ پر یوں انکار کرے تو دجال اس پر غالب نہ آ سکے گا''۔

((كَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَبُّنَا، وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا، وَإِلَيْهِ أَنَبْنَا، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكَ)) (مسند احمد، کتاب الفتن لابن نعیم)

ترجمہ: ''تو جھوٹ کہتا ہے تو ہمارا رب نہیں ہے بلکہ ہمارا رب تو اللہ ہے ہم نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری شرارتوں کے مقابلے میں ہم اللہ تعالیٰ ہی سے پناہ طلب کرتے ہیں''۔

نوٹ: اصل چیز دجال کا انکار، اللہ کی ربوبیت کا اقرار اور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اظہار ہے، چاہے کسی بھی لفظ سے ہو البتہ مندرجہ بالا الفاظ کو یاد کر لینا بھی مناسب ہے۔

خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ

"قرآن بہترین دوا ہے"۔ (ابنِ ماجہ)

آیاتُ الحِرز

(منزل)

استشفاء بالقرآن یعنی قرآن کریم سے علاج

عبد اللہ ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ فرمایا: ((عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ)) ''دوشفا بخش چیزوں کو لازم پکڑو اور وہ شہد اور قرآن ہیں''۔(سنن ابن ماجہ مع الزوائد، مستدرک حاکم)

امام نور الدین السندھیؒ سنن ابنِ ماجہ کے حاشیے میں لکھتے ہیں (فِيهِ جَوَازُ الِاسْتِرْقَاءِ بِالْقُرْآنِ) ''اس حدیثِ مبارکہ سے قرآن کے ذریعے دم وعلاج کرنے کا جواز معلوم ہوتا ہے''۔

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ((خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ)) ''قرآن بہترین دوا ہے'' (ابن ماجہ)

طلحہ بنِ مُصَرِّف تابعیؒ (م:۱۱۲ھ) فرماتے ہیں کہا جاتا ہے جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو مریض کے مرض میں کمی آتی ہے۔ پس! میں ایک دن خَیْثَمَہ بن عبدالرحمن تابعیؒ (81-90) کے پاس حاضر ہوا جبکہ وہ بیمار تھے تو میں نے کہا آج تو آپ اچھے معلوم ہوتے ہیں تو کہنے لگے ((قُرِئَ عِنْدِي الْقُرْآنُ)) ''آج کے دن میرے پاس قرآن پڑھا گیا ہے۔'' (شعب الایمان)

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا ''یارسول اللہ میرے گلے میں درد ہے'' تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: ((عَلَيْكَ بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ)) ''قرآن کی تلاوت کو لازم پکڑو۔'' (شعب الایمان)

قرآن پاک کا شفا ہونا خود قرآن ہی سے معلوم ہوتا ہے۔اس موضوع کی ہم ایک ہی آیت پیش کرتے ہیں،فرمایا:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (سورۃ الاسراء:82)

ترجمہ: ''اور ہم نے وہ قرآن نازل کیا جو شفاء اور رحمت ہے، اہل ایمان کے لیے اور ظالموں کا تو نہیں بڑھتا مگر خسارہ۔''

امام رازی رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

''اس آیت میں ''مِنْ'' جنس کے بیان کے لیے لایا گیا ہے نہ کہ تبعیض کے لیے (یعنی کل قرآن ہی شفا ہے) پس! جان لو کہ قرآن امراضِ روحانی اور امراضِ جسمانی دونوں کے لیے شفاء ہے۔اس کا روحانی بیماریوں سے شفا ہونا تو ظاہر ہے جہاں تک امراضِ جسمانی کی بات ہے تو جان لو کہ تلاوتِ قرآن کی برکت بھی کئی امراض کو دور کرتی ہے۔ جمہور فلاسفہ اور ماہرین طِلسمات مجہول قسم کے منتر و کلام وغیرہ جن کی سمجھ بھی نہ آتی ہو، کی تاثیر اور حصول منفعت اور دفعِ مضرت کے قائل ہیں تو قرآن مجید کی اس تاثیر کا ہونا بدرجہ اتم ہے۔ پس قرآن عظیم کی تلاوت جو اللہ کے ذکر، اس کی کبریائی، ملائکہ مقربین کی قربت و تعظیم اور سرکش جنوں اور شیاطین کی دوری و تذلیل پر مشتمل ہے بدرجۂ اُولیٰ دین و دنیا میں نفع کے حصول کا ذریعہ ہے۔''

امام ابن القیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''پس! قرآن مکمل شفا ہے تمام امراض کے لیے چاہے وہ قلبی (و روحانی) ہوں یا دنیوی واخروی، البتہ قرآن سے شفا طلبی کی اہلیت و توفیق ہر ایک کو نہیں ملتی۔جب کوئی بیمار قرآن کی دوا کو سچائی و ایمان، مکمل قبولیت، گہرے پختہ اعتقاد اور معالجہ بالقرآن کی شرائط کا التزام کرتے ہوئے استعمال کرے تو کوئی بیماری اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتی اور کیسے ممکن ہے کلامِ ربِ ارض و فلک کے سامنے بیماریاں ٹھہر سکیں؟ جس کی شان یہ ہے کہ اگر وہ پہاڑوں پہ

نازل ہوتا تو انھیں بھی پاش پاش کر دیتا، پس تمام امراضِ جسمانی و روحانی وقلبی کے اسباب اور بچاؤ وعلاج پر دلالت قرآن میں موجود ہے اور یہ اس شخص کو معلوم ہوتی ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا فہم عطا کیا ہو۔'' (زاد المعاد في هدي خير العباد)

منزل کی ترتیب

یقیناً کُل قرآن شفا ہے جیسا کہ قبل ازیں امام رازیؒ کے الفاظ میں بیان ہوا ہے لیکن بعض مقامات میں یہ تاثیر زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات کی خاص تاثیرات بیان کی ہیں۔ اسی طرح بعض علمائے کرام کو بھی اپنے فہم وتقویٰ کی بنیاد پر بعض مقامات کی کسی خاص تاثیر کا تجربہ ہوتا ہے جیسا کہ ابن قیمؒ نے اشارہ فرمایا تو وہ اپنے اس علم کا فائدہ دوسروں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ جس طرح ایک صحابیؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خاندان میں رائج بچھو کے کاٹے کے علاج کا دم سنا کر اس کے بارے میں رہنمائی چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ)) (مسلم) ''تم میں سے جو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اُسے چاہیے کہ فائدہ پہنچایا کرے''۔ چنانچہ اسی جذبے کے تحت، اقوالِ رسول علیٰ صاحبہا الصلاۃ والسلام اور اپنے تجربات کی روشنی میں اہلِ علم نے ان آیات کو منزل کے نام سے مرتب کیا۔ تاریخی طور پر اس منزل کا ذکر دورِ تابعینؒ میں ملتا ہے۔

امام محمد ابن سیرینؒ (۳۳ھ-۱۱۰ھ) جو تابعین کے سردار اور عبداللہ ابن عباس، عبداللہ ابن عمر، زید بن ثابت اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سمیت کئی صحابہؓ سے شرفِ تلمذ رکھتے ہیں، اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ انھی آیات کے وِرد کی برکت سے بعض مواقع پر ان کی خصوصی حفاظت کی گئی۔ کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات ایک شیخ کے سامنے بیان کی تو انھوں نے فرمایا کہ ان آیات کو ہم ''آیاتُ الحِرز'' (تحفظ، پناہ) کہتے ہیں اور ان میں

---

(١) مقاليد السمٰوٰت والارض مع حصن المؤمن، مكتبه دار الزمان، المدينة المنورة

جنون، جذام اور برص وغیرہ تک کے لیے شفاء موجود ہے۔
(تخریج احادیث الاحیاء للعراقی والزبیدی)

یہی آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے ''القول الجمیل'' میں نقل کی ہیں اور فرمایا ہے کہ یہ وہ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور ان کی برکت سے شیاطین، چوروں اور موذی جانوروں سے حفاظت ہوتی ہے۔ یہی آیات ہم نے جمع کی ہیں اور بعض کا اضافہ مولانا عمر بن یونس پالن پوری کی کتاب **مقالید السمٰوٰت والارض** سے کیا ہے۔ (1)

منزل میں شامل بعض مقاماتِ قرآنی کے فضائل فرامینِ رسول ﷺ کی روشنی میں

- **سورۃ الفاتحہ:**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(سورہ) فاتحۃ الکتاب میں ہر بیماری کی شفا ہے۔''
(سنن دارمی)

بعض صحابہؓ کسی سفر پر تھے، کہ ایک قبیلے کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا، ایک صحابیؓ نے سورہ فاتحہ سے اس پر دَم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جب واپسی پر آپ ﷺ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس کی تحسین ان الفاظ میں فرمائی: ((وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ؟)) ''تمھیں کس نے بتایا کہ سورہ فاتحہ دم کرنے کی چیز ہے؟'' (صحیح بخاری)

- **سورۃ البقرہ کی مختلف آیات کی فضیلت:**

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں سورۃ البقرہ پڑھی جائے تو شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے (صحیح مسلم)۔ اور فرمایا سورۃ بقرہ کو پڑھا کرو اس کا پڑھنا برکت ہے، چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

معلوم ہوا کہ پوری سورۃ البقرہ کی خاص فضیلت ہے۔ البتہ اس کی بعض آیات کی فضیلت الگ سے بھی بیان ہوئی ہے، تو یہ مناسب ہے کہ روزانہ یہ آیات پڑھ لی جائیں اور

چند دن کے بعد ایک دفعہ مکمل سورۃ پڑھ لی جائے اور ہر دن پوری پڑھی جاسکے تو کیا کہنے!

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: ''جس نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی چار آیات، آیت الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات (۲۵۶، ۲۵۷)، سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات پڑھیں تو اس دن شیطان نہ تو اس پڑھنے والے کے پاس آئے گا اور نہ ہی اس کے گھر والوں کے پاس اور نہ ہی اسے کوئی چیز پریشان کرے گی اور یہ آیات اگر کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اسے بھی افاقہ ہوجائے گا۔'' (سنن دارمی)

- آیت الکرسی:

نبی اکرم ﷺ نے آیت الکرسی کو آیات قرآنی کا سردار اور شیاطین سے حفاظت کا ذریعہ قرار دیا (سنن ترمذی، مسند امام احمد)۔ نیز آپ ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ رات کو بستر پر جاتے وقت آیت الکرسی پڑھ لی جائے تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ (فرشتہ) انسان پر مقرر کر دیا جاتا ہے اور شیطان صبح ہونے تک اس کے نزدیک نہیں آسکتا ہے (صحیح بخاری)۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے ہر فرض نماز کے بعد اس کے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا پڑھنے والے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔

(سنن النسائي في عمل اليوم والليلة)۔

خواتیم البقرہ:

آپ ﷺ نے فرمایا: ''سورہ البقرہ کی آخری آیات مجھے عرش کے تحت ایک خزانے سے دی گئی اور کسی دوسرے نبی کو اس جیسی آیات نہیں دی گئیں''۔ (مسند امام احمد)

اور ایک روایت میں ہے کہ ''یہ آیات جس گھر میں پڑھی جاتی رہیں، شیطان اس گھر کے نزدیک نہ آئے گا''۔ (سنن ترمذی)

متفرق سورتوں کی بعض آیات کی فضیلت پر مبنی ایک جامع روایت:

حضرت ابی ابن کعبؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس لایا گیا جس پر جنون کا اثر تھا تو آپ ﷺ نے اسے

درج ذیل آیات کا دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا، سورہ فاتحہ، سورہ البقرہ کی پہلی چار آیات، سورہ بقرہ کی آیت ۱۶۳ [وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ]، آیتُ الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری تین آیات، سورہ آل عمران کی آیت ۱۸ [شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ]، سورہ الاعراف کی آیت ۵۴ [اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ]، سورہ مومنون کا آخری حصہ [فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ] سورہ جن کی آیت ۳ [وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا]، سورہ والصّافات [وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا] کی ابتدائی دس آیات، سورہ حشر کی آخری تین آیات [هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ]، سورہ الاخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھ کر دم فرمایا تو اللہ نے اس شخص کو شفا دے دی۔ (مسند امام احمد)

◆ سورہ آل عمران کی بعض آیات کی فضیلت:

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم (جس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو رد نہیں ہوتی) ان دو مقامات سورۃ البقرہ آیت ۱۶۳، اور سورہ آل عمران کی ابتدائی دو آیات میں ہے۔'' (سنن ترمذی، سنن ابی داؤد)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیتُ الکرسی اور آیت [شَهِدَ اللّٰهُ] اور [قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ] تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرما دیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجات پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

سیدنا معاذ ابن جبل ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بھی غمگین و مقروض مسلمان [قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ] سے [بِغَيْرِ حِسَابٍ] (آل عمران: 27،26) تک پڑھ کر دعا کرے اللہ اس کے دکھ و مصیبت وغیرہ کو دور فرما دے گا۔

(حِلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء)

◆ سورہ بنی اسرائیل کی آخری دو آیات کی فضیلت:

سیدنا عبداللہ ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ [قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ] کو چوروں سے حفاظت کے لیے مؤثر قرار دیا ہے۔ (دلائل النبوہ للبیہقی)

نبی اکرم ﷺ نے سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت نمبر ۱۱۱ کو آیت العز (عزت اور غلبے والی آیت) قرار دیا (مسند احمد) نیز بنو عبدالمطلب کے بچے جب بولنے لگتے تو نبی اکرم ﷺ انھیں قرآن میں سے سب سے پہلے سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت سکھایا کرتے تھے۔ (تفسیر قرطبی، عمل الیوم واللیلة لابن السُّنّي) جب کہ ابن کثیرؒ لکھتے ہیں کہ بعض آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ جس گھر میں رات کو سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت پڑھی جائے وہ گھر چوری اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

◆ سورۃ المؤمنون کی آخری آیات کی فضیلت:

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ ایک مجنون کے پاس سے گزرے تو آپ نے اس کے کان میں سورۃ المومنون کی آخری آیات پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ [اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا] سے لے کر آخر سورت تک آیات پڑھ کر اس کے کان میں تلاوت فرمائیں جبکہ نبی اکرم ﷺ دیکھ رہے تھے آپ ﷺ نے پوچھا تم نے کیا پڑھا انھوں نے عرض کیا سورۃ المومنون کی آخری آیات تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی حاملِ یقین شخص ان آیات کو پہاڑ پر پڑھ کر پھونکے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔'' ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ ہم ایک جنگ پر روانہ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح و شام ان آیات کے پڑھنے کی تاکید کی پس ہم انھیں پڑھتے رہے تو ہم سلامت بھی رہے اور غنیمت بھی پائی۔ (تفسیر ابن کثیر)

سورۃ المومن کی ابتدائی آیات کی فضیلت:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جوشخص صبح وشام آیت الکرسی اور سورہ المؤمن حٰمٓ سے [اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ] تک پڑھے گا وہ اگلی صبح یا شام تک محفوظ رہے گا۔(ترمذی)

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات کی فضیلت:

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جوشخص تین دفعہ [اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ] پڑھنے کے بعد سوۃ الحشر کی آخری تین آیات کی تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتوں کو مقرر کرے گا، جو اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے اور جو یہی عمل شام کو کرے تو اگلی صبح تک اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے جو اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہیں گے۔“ (سنن ترمذی، سنن دارمی)

قرآنِ پاک کے آخر میں سے پانچ سورتوں کی فضیلت:

نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیؓ کو یہ تعلیم دی کہ بستر پر جاتے وقت سورۃُ الْکَافِرُوْنَ پڑھا کرو کہ یہ شرک سے اعلان برأت پر مشتمل ہے۔(مسند احمد)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤں تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد ہو اور تمھارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بے شک! میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورۃ کافرون، سورۃ نصر، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) سے شروع کرو اور (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) ہی پر ختم کرو۔(مسند ابی یعلیٰ)

ایک حدیث میں سورۃ الکافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر جب کہ سورۂ اخلاص کو تہائی

قرآن کے برابر فرمایا گیا ہے۔(سنن ترمذی)

سیدنا عُقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی تو آپ نے فرمایا اے عقبہؓ! کیا میں تجھے وہ سورتیں نہ سکھلا دوں کہ ان جیسی نہ تورات میں نازل ہوئیں نہ ہی زبور اور انجیل میں اور نہ خود قرآن ہی میں ان کی مانند کوئی سورت ہے، تم ہر رات انھیں پڑھا کرنا اور وہ سورۃ الاخلاص ،سورۃ الفلق ، اور سورۃ الناس ہیں، عُقبہؓ فرماتے ہیں میں اُس کے بعد ایک رات بھی انھیں پڑھے بغیر نہیں سویا اور نہ چھوڑوں گا (مسند احمد)۔ابوداؤد کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیؓ کو فرمایا۔ کہ صبح وشام تین تین بار، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ لیا کرو ہر چیز کے مقابلے میں تجھے یہ کفایت کریں گی۔(سنن ابی داؤد)

نیز نبی اکرم ﷺ بستر پر تشریف فرما ہوتے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور پھر اپنے بدن پر ہاتھوں کو مل لیا کرتے اور آپ ﷺ یہ عمل تین دفعہ دہرایا کرتے تھے۔(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

آیاتُ الحِرز (منزل)

سورۃ الفاتحۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

ترجمہ: ''کُل شکر اور کُل ثنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار اور مالک ہے۔ بہت رحم فرمانے والا، نہایت مہربان ہے، جزا و سزا کے دن کا مالک و مختار ہے۔ ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور چاہتے رہیں گے۔ (اے ربّ ہمارے!) ہمیں ہدایت بخش سیدھی راہ کی۔ راہ اُن لوگوں کی جن پر تیرا انعام ہوا' جو نہ تو مغضوب ہوئے اور نہ گمراہ۔''

آیات سورۃ البقرۃ

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

ترجمہ: ''الف۔ لام۔ میم۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے پرہیز گار لوگوں کے لیے۔ جو ایمان رکھتے ہیں غیب پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایمان رکھتے ہیں، اُس پر بھی جو (اے نبی!) آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور اُس پر بھی (ایمان رکھتے ہیں) جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔''

○

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾

ترجمہ: ''اور تمہارا معبود ہے ایک ہی معبود۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے' جو بہت ہی مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔''

○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا
فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝٢٥٥ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ۝٢٥٦ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٢٥٧

ترجمہ: 'اللہ وہ معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ زندہ ہے' سب کا قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس پر اُونگھ غالب آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے' سب اُسی کا ہے۔ کون ہے وہ جو شفاعت کر سکے اس کے پاس کسی کی مگر اس کی اجازت سے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے' جو اللہ چاہے۔ اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے۔ اور اس پر گراں نہیں گزرتی' ان دونوں (آسمان و زمیں) کی حفاظت اور وہ بلند و بالا (اور) بڑی عظمت والا ہے۔ (قبولیت) دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ہدایت گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔ تو جو کوئی بھی طاغوت کا انکار کرے اور پھر اللہ پر ایمان لائے تو اُس نے بہت مضبوط حلقہ تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اللہ ولی (پشت پناہ' مددگار' کارساز) ہے اہلِ ایمان کا' وہ انھیں نکالتا رہتا ہے

تاریکیوں سے نور کی طرف۔ اور (ان کے برعکس) جنھوں نے کفر کیا' اُن کے اولیاء (پشت پناہ' ساتھی اور مددگار) طاغوت ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں آگ والے' یہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔''

○

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٙ وَ اغْفِرْ لَنَا ٙ وَ ارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ترجمہ: ''اللہ ہی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اور جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے ظاہر کرو خواہ چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا محاسبہ کرلے گا۔ پھر وہ بخش دے گا' جس کو چاہے گا اور عذاب دے گا' جس کو چاہے گا اور اللہ ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے۔ ایمان لائے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس چیز پر جو نازل کی گئی اُن کی جانب' اُن کے ربّ کی طرف سے اور مؤمنین بھی (ایمان لائے)، یہ سب ایمان لائے اللہ پر' اُس کے فرشتوں پر' اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر۔ (یہ کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں کسی کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے۔ اور وہ یہ

کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی جانب لوٹ جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نہیں ذمہ دار ٹھہرائے گا کسی جان کو مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ اسی جان کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور اسی کے اوپر وبال بنے گا جو اس نے برائی کمائی۔ اے ہمارے ربّ! ہم سے مؤاخذہ نہ فرمانا اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے۔ اور اے ربّ ہمارے! ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے اور اے ربّ ہمارے! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا، جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ ہماری لغزشوں کو معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولا ہے۔ پس! ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں۔"

آیاتِ سورہ آل عمران

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

الٓمّٓ ۝١ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢

ترجمہ: "الف۔ لام۔ میم۔ اللہ وہ معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے ہر چیز کا۔"

○

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨

ترجمہ: "اللہ خود گواہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور سارے فرشتے (گواہ ہیں) اور اہلِ علم بھی (اس پر گواہ ہیں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ عدل وقسط کا قائم کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست ہے کمال حکمت والا۔"

○

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

ترجمہ: ''کہہ دیجیے، اے اللہ! تمام بادشاہت کے مالک! کُل ملک تیرے اختیار میں ہے۔ تو حکومت اور اختیار دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور سلطنت چھین لیتا ہے، جس سے چاہتا ہے اور تو عزت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو ذلیل کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں سب خیر ہے، یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو لے آتا ہے دن میں پرو کر اور پھر دن کو نکال لاتا ہے رات میں سے پرو کر، اور تُو نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور تُو نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تو رزق دیتا ہے، جس کو چاہتا ہے بے حد و حساب۔''

آیات سورۃ الاعراف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ج ﴿٥٥﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

ترجمہ: ”بیشک! تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے، جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین چھ دنوں میں، پھر متمکن ہوا عرش پر۔ وہ ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن پر (یا رات کو ڈھانپ دیتا ہے دن سے) جو اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا اور اُس نے سورج، چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم سے اپنے اپنے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ اُسی کے لیے ہے خلق اور (اُسی کے لیے ہے) امر، بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پکارتے رہا کرو اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت مچاؤ اور اللہ کو پکارا کرو خوف اور امید کے ساتھ۔ یقیناً اللہ کی رحمت اہل احسان بندوں کے بہت ہی قریب ہے۔“

آیات سورہ بنی اسرائیل

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ
لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

ترجمہ: ”آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر۔ جس نام سے بھی تم پکارو سب اچھے نام اسی کے ہیں اور مت بلند کرو آواز اپنی نماز میں اور نہ ہی بہت پست رکھو اس میں، بلکہ اس کے بین بین روش اختیار کرو۔ اور کہہ دیجیے کہ کُل حمد اور کُل شکر اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے نہیں بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہی اس کا کوئی دوست ہے کمزوری کی وجہ سے۔ اُس کی تکبیر کرو جیسے کہ تکبیر کرنے کا حق ہے۔“

آیات سورۃ المؤمنون

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

ترجمہ: ”کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمھیں بیکار پیدا کیا تھا اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ پس! بہت بلند و بالا ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بہت ہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو، جس کے بارے میں اس کے پاس کوئی دلیل موجود نہیں ہے تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے کافر فلاح نہیں پائیں گے اور دعا کیجیے کہ پروردگار! تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“

سورۃ الصافات کی ابتدائی آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾
دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾

ترجمہ: ''قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو قطار در قطار صفیں باندھے حاضر رہتے ہیں۔پھر قسم ہے اُن کی جو ڈانٹنے والے ہیں۔پھر قسم ہے اُن کی جو تلاوت کرنے والے ہیں ذکر کی۔یقیناً تمہارا الٰہ ایک ہی ہے۔جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور تمام مشرقوں کا۔ہم نے مزین کر دیا ہے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زیبائش سے اور حفاظت کی خاطر ہر سرکش شیطان سے۔یہ سن نہیں پاتے ملأ اعلیٰ کی باتیں اور ان کو مار پڑتی ہے ہر طرف سے۔بھگانے کے لیے اور ان کے لیے (پھر) ایک دائمی عذاب ہے۔تو (اے نبی ﷺ!) ان سے پوچھیے کہ کیا ان کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا وہ کچھ جو ہم نے پیدا کیا ہے! ان کو تو ہم نے پیدا کیا ہے ایک لیس دار گارے سے۔''

سورہ غافر (سورہ مومن) کی ابتدائی آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

ترجمہ: ''حا۔میم۔نازل کیا جاتا ہے اس کتاب کا اُس اللہ کی جانب سے، جو زبردست ہے صاحب علم ہے (وہ اللہ کہ جو) بخشنے والا ہے گناہ کا، قبول کرنے والا ہے توبہ کا، سزا دینے میں بہت سخت ہے وہ بہت طاقت اور قدرت والا ہے۔اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

سورۃ الرحمٰن کی چند آیات

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا
تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتۡ
وَرۡدَۃً کَالدِّہَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یُسۡـَٔلُ
عَنۡ ذَنۡۢبِہٖۤ اِنۡسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

ترجمہ: ''اے گروہِ جن وانس! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل بھاگو، تم نکل نہیں سکو گے مگر (اللہ کی) سند کے ساتھ۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے۔ تم پر پھینکے جائیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلے اور دھواں، تو تم لوگ بدلہ نہیں لے سکو گے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور ہو جائے گا گلابی، تیل کی تلچھٹ جیسا۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے۔ تو اُس روز پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی نہ کسی جن سے اور نہ انسان سے اُس کے گناہوں کے بارے میں۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے؟''

○

(أَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ)

(تین دفعہ)

ترجمہ: ''میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جو سب سننے والا اور جاننے والا ہے شیطان مردود کے مقابلے میں''

سورۃ الحشر کی آخری آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

ترجمہ: ''اگر ہم اس قرآن کو اُتار دیتے کسی پہاڑ پر تو تم دیکھتے کہ وہ دب جاتا اور پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے، اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ وہی ہے اللہ' جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں' وہ جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا' وہ بہت رحم کرنے والا' نہایت مہربان ہے۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، حقیقی بادشاہ، یکسر پاک، سراپا سلامتی (اور ہر اعتبار سے سالم) امن دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست (مطلق العنان) اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، سب بڑائیوں کا مالک، پاک ہے ان تمام چیزوں سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔ وہی ہے اللہ تخلیق کا منصوبہ بنانے والا، وجود بخشنے والا، صورت گری کرنے والا، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں، اُسی کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور وہ بہت زبردست ہے، کمال حکمت والا۔''

سورۃ الجن کی ابتدائی آیات

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا
عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ
اَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوۡلُ
سَفِیۡہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

ترجمہ: ”(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے بڑے غور سے سنا تو انہوں نے (جا کر دوسرے جنات سے) کہا کہ ہم نے سنا ہے ایک بہت ہی دل کو لبھانے والا قرآن۔ جو راہِ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب کبھی بھی اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے ربّ کی شان بہت بلند ہے، اُس نے اپنے لیے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی اولاد۔ اور یقیناً ہمارا بے وقوف (سردار) اللہ کے بارے میں خلافِ حقیقت باتیں کہتا رہا ہے۔“

سورۃ الکافرون

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ
مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ
اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

ترجمہ: ”(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! میں ان کو ہرگز نہیں پوجتا جن کو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجنے والے ہو اُسے جسے میں پوجتا ہوں اور نہ ہی میں آئندہ

کبھی پوجنے والا ہوں ان کو جن کی تم پرستش کر رہے ہو اور نہ تم پوجنے والے ہو اس کو جس کو میں پوج رہا ہوں اب تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے ہے میرا دین۔"

سورة النصر

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۙ۝۱ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳ ع

ترجمہ: "جب پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فیصلہ۔ اور تو نے دیکھے لوگ داخل ہوتے اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ اب پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں، اور گناہ بخشوا اس سے، بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔"

سورة الاخلاص

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ ج لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۙ۝۳ وَ لَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ ع

ترجمہ: "کہہ دیجیے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ (بے نیاز) سب کا مرجع ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور کوئی بھی اُس کا کفو (ہمسر) نہیں ہے۔"

سورة الفلق

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۙ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
حَسَدَ ۝۵ ع

ترجمہ: ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے ! کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی (میں پناہ میں آتا ہوں) اس کی تمام مخلوقات کے شر سے اور (خاص طور پر) اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور اُن (جادوگر) عورتوں کے شر سے جو گرہیں باندھ کر پھونکیں مارتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے بھی (میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) جب وہ حسد کرے۔''

سورۃ الناس

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ۴ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶

ترجمہ: ''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے ! میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے ربّ کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں جو جنوں اور انسانوں میں سے۔''

★-★-★